

بهل مکیرانسوت کے شرق امکام تقرية معزت مولاة المنتى محدد فيع مثانى مدعنه مسم مراسوون کے احکام فنارف ديديور المادعة قركن سيعتلق زيل عن سؤكرة كالمكام احام ترير . فری سرے ا مکام معنومي آنحدقانا بوال جازك اكلم ميناد كمنابا دسي ردعت ملال كاحكام • نيه ديادا در الادعة والنياك كما كام ٢٣ براويت ويخام وكؤة ادرمود كدماكل فيكين كماكرواياك والمكافكان فلفون اوراس كالكاموساك Ŋ توب ل كامام ملج بسنين وغيوي أشيذان كاتتم ro ĸ تميلول كے ملائ كى توبيد د فروشت m u اخبارىشح الاحدقظومزاميرك اعكام مثخ وبيريج امكام 7-چند اعباد استجد می امام يرس التطابات يحيدون ووأراد واسيدواركي تعادي ك فري احكام 72 ثرى مثيت h m دورحا خرے جدی نہاں سے احکام نماب زكزة m يديه الخرجك أورهاد كمامكام مدة مشربا المجشن لكواك كالمتم FF 7 وكالمومود ~~ اميرت سكافكم 1 واكزلور عيم كي فيس انكرية كاوداول كالسقعال Fa 77 حشبيتاتم ميذيكل ودنكر مارتيكيث ادرشماوت كازب 60 منبذولات كى خرق ميتيت 6 انتورلس إير سراحامكم to الي متررة يولوا فدمت بمركو بالقائرا بقول كأكول عدالاركانساك ~ مكومت كاغذائ كنلول مريش كوفيان وسيؤك اطاموساكل ۲A n

۲A

امعاءانانى يوندكاري

### تقريظ

#### حفرت مولاناسفتی محدر فع عثال صاحب منه مهتم دار العلوم کراچی محمده و مصلی علی رسو له المکریم

احترفے براور محترم جناب محراقبل قریش صاحب کارسالہ "جدید سائل کے شرق احکام" اول سے آخر تک بغور مطاحہ کیا اور حاضرکے جدید سائل کے متعلق شرق احکام جو والد اجد سے آخر کی بہت می تصانیف میں متعزق مقالت پر تحریر فرائے تھے قریمی صاحب نے ان میں سے خروری مسائل کو نتخب کرکے نمایت احقیاط جائفشانی اور خوش اسلوبی کے ماتھ اس رسالہ میں جمع کردیا ہے۔

اس کام میں یہ منروری احتیاط و کیے کربست مسرت ہوئی کہ سب مسائل والد اجد " علی کے الفاظ میں بعینہ نقل کیے ہیں جمال کسی توضیح و تشریح کی ضرورت دیمی اسے توسیوں یا حاشیہ پر مشاذ کرئے تحریر کیا ہے ۔ احترابے اس رسالے کے متعد دسیاکل کی عبار تھی والد ماجد کی تصانیف میں نکال کردیکویس تو کسی لفظ میں ادنی رود بدل بھی نہیں ماہیائی دسالہ کی ایسی خوبی ہے جس نے اس کے احتداد رانادیت میں بحر بور انساؤ کیا ہے۔

موافف محترم نے یہ و مالہ ترتیب دے کر کم فرصنہ قار کمی ہوبرااحدان کیائیہ محمد ای مسائل کے لیے اب بہت می آسائیف کی درآن گردائی کی بنیاسہ یہ مختر د مالہ انشاء اللہ کافی ہو جائے گا۔ یہ مسائل جو درحقیقت اقتباسات ہیں۔ والد بابعہ کی جن کیاوں سے یہ لیے تئے ہیں ان کے حوالے بھی ساتھ درخ بیس یہ گار جن حضرات کو قیادہ تفسیل اور دلائل مطلوب ہوں وامن کیاوں کی طرف مراجعت کر سکیں۔ الله تعالى اس دسائے كو باقع اور متبول بنا كاور متولف محترم كواس كا جر مظيم عطافر ائے آئين -

واخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

بره محمد رقع عثمانی مفاداند منه خادم داراتخوم کراچی نمبر؟! ۷۲ جمادی افادتی ۱۳۰۰ه

#### تعارف

بسم الله المرجعة الموحيم المدحده و نصلى على وسوله الكريم و على اله و اصحابه واولياء ه أجمعية ٥ وبارك وسلم وسلم تسليما وكثيرًا كثيرًا كثيرًا - اما بعد حق سجائد رتعالى في سختى اعتم بالتان معرت الدس سيدى ومرشدى مولانا سنتى عرشتي مانب ريدي ورافته مرقده كوفته على مارت يكداور فاص مناسب مطافرة في كريس مقام اور جكر تشريف فرايو في وادالا فراي من بالماري من سيام من سيام من سيام المربع من سيام سيام المربع الشريف فرايو في وادالا فراي من سيام من سيام المارية المربع من سيام المربع من سيام المربع من سيام المربع المربع المناز كريا - ما

پر آزیت دیگر شعبہ بائے دین میں بالعوم اور نفد میں بالنموص اپنی خدمات جلیلہ سرانجام دیں بھرامت سلمہ کی رہنمائی کے لئے اپنی تصانیف کیٹرہ میں وقتی خروریات کے بارے میں انتہام شرعی کی تحقیق و تنسیل بیان فرمائیس میں کا اللہ تعالی نے دئیس خاص ندق اور ملکہ عطافرایا تھا:

۔ این معاوت بزور باڑو نیت آنہ مختم خدائ بخصرہ بلکہ نے پیش آمدہ فقعی مسائل کی تحقیقات کے لیے کراچی کے اہرن اہل فزاد کا کی مجلس مشاورت مجمع قائم فرائی تقیمہ جس کے بعدود رعاضر کے بیش آمدہ مسائل پر مشتل متعدد مائل تحریر فرائے۔

احفرف ان سب رسائل اور حفرت قدس مروی دیگر تصانف سے رور حاضری خروریات کے مسائل حضرت سفتی اعظم قدس مرودی کی عبارت میں تجانات کردیے بیں اور اس کا ڈاب بھی حضرت قدس مرو کے لیے وقف کردیا ہے۔۔

ائیں کی تھر کروں تخفہ یہ گل استہ یہ میں نے جن کے گلتان سے کی ہے گل پیٹی ازار کی دید الفتار ہے کا ہے گل کیا۔

می تعالی شاند معترف مفتی صاحب کے طفیل آئے قبون قرما کمی اور اسے مقول عام فرما کمی اور اسے مقول عام فرما کیں۔ اس طرح المحدوثہ عوام کو متعدد دور حاضر کے مسائل اس درمالہ میں لی جا کمیں ہے۔ معترات مختلین اصل درمالہ میں دلا کل ملاحظہ فرائست ہی کو ایکم فراست اس سے نفع اشا کمیں وہ اس اصاحب سے لیے رید ایک حمرال قدر مختلف ہو جات سے مرضیات پر چلنے اور فائل اسے مرضیات پر چلنے اور فائل اسے مرضیات پر چلنے اور فائل میں کہ جن مجانہ و نعائل اسے مرضیات پر چلنے اور فائل میں کہ جن مجانہ و نعائل اسے مرضیات پر چلنے اور فائل میں ایک فائل فرائم کی افرائی میں اسے مرضیات کو تو نی نداست سے فقلت کی تالی فرائم کی آمین۔

فقط آپ کی دعاؤں کا زحد محتاج بندہ محمد اقبال قرمتی غفرنہ مدیرا دارہ آئیفات اشرفیہ کارون آبو مضلع بهادلنگر

## ریل میں سفراندری سرب میں کرنے کے احکام

ریل میں بلاعذ ربینہ کر نماز پر معاجاتز نمیں کیونکہ قیام قرض ہے۔ مسکنہ: بلاعذ رشری کے بینے کے پڑھنے سے نماز فرش ادانہ ہوگی۔

( شرع مندوار اوالفتاوي نايم ١٥٥٠)

البنة اگر کوئی فخص نمی مرض یا کزوری کے سب دیل کی حرکت بھی گوڑے ہو کر نماز نسیں پڑھ سکتا ہے کر جانے کا تعلوہ ہے اس کے لیے بیٹھ کر نماز جائز ہے جیے زمین پر نماز پڑھنے کا تھم ہے کہ جو قیام پر تقدرت نسی اد کھتا بیٹھ کر پڑھے لیکن تجربہ شاہد ہے کہ عام حالات میں عام لوگ چاتی ہوئی دیل میں گھڑے ہو کر نماز پڑھ کے ہیں گئر برید ، سے لوگ چوا تغییت ہے بلاد جد بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں ان کی نماز ادائیں ہوتی اعادہ

اگر کمڑے ہونے پر قدرت قوے گر دیل میں اتن جگہ نہیں کہ مسئلت اواکرے محرود میں اس کو قضا کرنا پڑے گاکھ تھی کی دجہ سے فرض قیام ساتھ نہیں ہو گا۔(بحوالر اکن)

مام مالات کی طرح ریل میں ہمی استقبال کنب (قبلہ کی طرف مشرکریا) ضروری ہے اس کے بغیر تماز نہیں ہوگی۔

اگر در میان نماز کے ریل کارخ بدل جانے کاظم ہو جائے تو نماذی کو سنگ

ر بل والوں کی طرف ہے جس قدر اسباب بلامحسول لے جانے کی ا مبازت ہے اس سے زیادہ نے جاناجائز شیں۔



رشوت دے کرسالان کاو زن کم تکھوا ناجائز نئیں۔ اس صورت ہے آپ سے دو گزاہ ہوئے آیک رشوت دینے کادر سمرا بلا محصول اسباب کے جانے کا۔

اگر بھی انقاق سے با کلت سوار ہوشے یا کمی ضرور سے یا محسول قاعدہ سے دیادہ اسباب نے سے اور اب شرعدگی ہوتی ہے اور دیل والوں کا حق اوا کرنے کو جی جابتا ہے تو آسان ترکیب بیر ہے کہ آپ نے ریل والوں کا جس قدر تقدمان کیا ہے ای قیت کا کلٹ لے کر چاک کر ڈالو اس سے تقع نہ افعال ۔ دیکھے ریل والوں کے اس ان کاحل پہنچ کیا۔

تھی اور مزدور کے ماتھ اجرت طے کرکے اساب رکھنا چاہیے ورنہ اس مقام کی معروف مزوری دیناجاہے۔

## بحرى سفردان الرب مراسك احكام

تنظی میں تمن دن کاسفر شرقی اضادے او ایس میل کاسفر سمجهاجا تا یہ لیکن دریا اور بہاڑ کے سفر میں مسافت معتبر نمیں باکہ یہ دیکھا جائے گا کہ معنوسا درجہ کی محتق تمین دن جس کتنی مسافت ملے کرتی ہے دوی مسافت تعربوگی۔ آگر چہ ہواد خاتی جماز اس کوا بک می تحضیر میں اتنی مسافت ملے کر طرح بہاڑی چرحاتی میں معنوسا طاقت والا آوی تمین دن میں اتنی مسافت ملے کر سکتاہے دوی مسافت شرکی ہوگیا در نماز کا تعربی پر لازم ہوگا اگر چہ ہوائی جاز یا کوئی دو مری سواری میں دوا کی محمد میں ملے ہو تکے۔

دریا کے مغرش مفتی یا جاز پر الم اعظم کے زریک بقیرط و کے بھی مسئلمنا فماز فرض بیٹ کر پڑھنے کی اجازت ہے لیکن کمڑے ہو کر پڑھنا س کے زدیک افغل ہے۔ (شرح مشرمص ۲۷۹) محقی یا جہاز کشکرڈا لے ہوے کھڑا ہے تواس میں بلائڈ رکے بیٹھ کرنماز عائز نسیں۔

ہ شخی اور جماز میں بھی استقبال قبلہ شرطے قبلہ کی شاطت در ایمیں چاند سورج اور دو مرے ستاروں سے بھی ہو سکتی ہے اور تطب نما

\_\_\_بى \_\_بى

۔ جس منص کو جنازیا کشنی میں منتی اور چکر آتے ہوں کہ جینہ کر نماز پڑھنے پر بھی قدرت نہ رہے وہ لیٹ کراشارہ سے نماز پڑھ سکتاہے۔

### ہوائی جماز اور فن عرب مندہ کے احکام

جب تک ہوائی جماز زمین پر کھڑا ہے یا زمین پر ٹال رہا ہے اس وقت کے تو وہ ریل کے تھم میں ہے اس پر نماذ باغال جائز ہے۔ لیکن جب وہ پر داز کر رہا ہو تو اس حالت میں بھی عذر کی دجہ سے نماز جائز ہے۔ اس لیے اگر یہ اندیشہ ہو کہ جماز کے حزن پر وینچنے تک نماز کا دائت تم ہو جائے گاتو نماز ہوائی جماز میں جائز ہے۔ (امداد النتادی ان اس ۳۱۵ می ۳۲۸)

اگر کورے ہو کر بوائی جاز میں نماز پڑھ سکتاہے و کوڑے ہو کر اوا کرے ور نہ بیٹھ کر پڑھے۔

ہوائی جماز میں اکثر قور ضو کے لیے پان مل جا باہ اور اگر پائی نہ لطے تو مسئلے تھم جائز ہے۔ بشر طیکہ حزل پر اتر نے تک نماز کا دفت فوت ہو جانے کاخطوں ہو۔

ر جمع فی کو ہوائی سرطوبل ہوا دریہ خطرہ ہوکہ بعض او قات پائی نہ سکت اسکے کے وجہ سے جم کی مرورت پڑے گی اس کو چاہیے کہ مٹی کا برتن ساتھ رکھ لے اس پر جم ہو سکتا ہے یا کپڑے کا تعیید میں مٹی بحر کر ساتھ ر کھائے۔ نمیلہ سے اوپر تھم ہو جائے گا جبکہ سٹی کی گر د کپڑے کے اوپر تک پنجی اور تی ہو۔

مرائی جماز می بھی نماز کے لیے استقبال قبلہ ضروری ہے آگر قبلہ کے استقبال قبلہ ضروری ہے آگر قبلہ کے مسئلے:

مرخ کا چند نہ جلے اور کوئی بھلانے والا بھی نہ ہو تو اندازہ اور انگل سے کام نے کر رفح سید هاکرے جس طرف اس کا نداز قائم ہو جائے وہ مثال سے کے سعت قبلہ ہے آگر بعد میں بالغرض اندازہ فالد بھی معلوم ہو تو نماز صحیح ہوگئی لوٹانے کی ضرورت نہیں۔(واللہ سجانہ و تعالی اعم)

# رؤيت ہلال کے احکام

فیلیرام اور وائرلیس سے آئی ہوئی خبروں میں چونک خبرد ہے والے سنگنے: کی شاخت نہیں ہو عتی اس لیے محض الی خبروں سے بلال گاہت نہ ہوگا۔

مدر رسالت اور ظافت واشده اور قرون خری اس تعالی کی بناء پر مسئلین ماری نزدی کسی طرح مستحن اور پیندیده تیم که بوائی جهازوں میں اور کیندیده تیم که بوائی جهازوں میں اور کرچاند دیجینے کا ابتمام کیاجائے۔ ع کو لیکن میقرائے بر مصطفیٰ کیو کرانا کہ عدد رسالت میں ہوائی بھاز نہیں تھے محرد یہ بھی ساتھ لگا ہوا ہے کہ محرمہ تو سب بھاڑوں سے محرا ہوا ہے۔ مغااور مروه کی پاڑیاں اور جبل ابی تیمی بالکل شرب بیاڑوں سے محمد ابوا ہے۔ مغااور مروه کی پاڑیاں اور جبل ابی تیمی بالکل شرب سے تھے ہوئے ہیں۔ لیکن عدد رسالت مجمد خلافت واشدہ اور قرون فیری سے کیے ہوئے ہیں۔ لیکن عدد رسالت مجمد خلافت واشدہ اور قرون فیری کسی تظریب نمیں گزراکہ رسول اللہ صلی الله علیدہ سلم یا معترات محاب و متی مقام پر چڑھ کرچاند دیکھنے کے لیے بیمجابو۔

جس شری یا قاعدہ قاضی یا بازل سمیٹی نے تمی شادت پر اطمینان کر مستک، سے میدو قیرہ کا علان کردیا ہواس اعلان کو اگر ریڈیو پر نشر کردیا جائے توجس شرکے قامتی یا ہاں کمینی نے بیہ فیصلہ کیا ہے اس شراور اس کے مضافات ا و رویمات کے لوگوں کو اس اعلان پر عید وغیرد کرنا جائز ہے۔ شرط میہ ہے کہ ریڈیو کو اس کاپابند کیا بائے کہ وہ جاند کے متعلق مخلف خبرس نشرنہ کرے صرف وہ فیصلہ تشرکرے جواس شرکے قاضی پاہال سمینی نے اس کو دیا ہے او راس کے نشر كرنے ميں يو رى احتياط سے كام لے جن الغاظ ميں يد فيصلد ويا كياہے وہ الفاظ ببینہ نشریکیے جائیں جس ریڈ ہو ہیں آمی احتیاط کی پابندی نہ ہوا میں کے اعلان پر عید و غیرو کرنانسی کے لیے درست نہیں اور جس طربہ ایک شہر سے قاضی یا ہلال سمینی کافیلہ اس شراور اس کے مفاقات کے لیے واجب العل ہے ای طرح آگر کوئی فائنی یا مسلم مجسٹریٹ یا ہؤل تمیٹی یو رے مسلم یاصوبہ یا یو رے ملک سے لے ہوا تواس کافیملیوا ہے حدود ولایت میں وابب العلی و گانس کیے جو فیصلہ پاکستان اجیها که آج کل مرکزی را ب بلال نمنی کافیعار خرکه به نامیه که ای نمینی کو مرد اه تفکت نے ہورے ملک کے نے فیمار کرنے کا اختیار را اور اب - احتر قریق تغرف ایس صلا و مملکت یا ان کے نما کندہ مجاز 'کی طرف ہے ریڈ بو پر نشر کیا جائے اور اس میں لد کور الصدر احتیاط سے کام لیاحمیٰ ہو وہ بورے ملک کے لیے نافذ انعمل ہوسکتاہتے بشر ملیکہ كوكى على قد البياند مورجهان اختلاف مطالت كالعثبار كرناندكوره لتحقيق كم مطابق

رمضان المبارک کے جاتد میں جو نکہ شارت یا استفالا۔ خبروونوں مسئلے: شرط نمیں ہیں ایک ثقتہ مسلمان کی خبرہ می کافی ہے۔ اس لیے خط اور آلات جدیدہ (ٹیلیفون' ریڈ ہو' ٹیلی ویژننا) کی خبروں پر اس شرط کے ساتھ عمل کرناور سٹ ہے کہ خبرد بیے والے کافط یا آواز پھانی جائے اور وہ نجیشم خود جاتھ دیکمنایان کرے اور جس کے سامنے پر جریان کی جاری ہودا س کو بہات ہو اور اس کی شدید کو قابل عمل سمیتا ہو۔ (افود آلات جدید مسمود سے ۱۳۱۳) پر او بیر شنٹ فنڈ برر ڈکو قاور سود کے مسامک بنتام معترت مولانا محرر فیع عنائی صاحب د ظلو م مستم دار العلوم محراجی

مع سنبید: بادرے کرجو لماذم سنگ نہ جائے گردجہ سے یہ مجمعتاتھاکہ جری اندار محکہ جو رقم بنام سردونیا ہے وہ شرعا بھی سودے بھراس نے سود توں بچھتے ہوئے محکمہ سے اس زائد رقم کامعالمہ کمیاتو آگر جہ یہ زاید رقم اس کے لیے طال ہے محمراس نے جو سود لیننے کی میت کی یہ نیت گناہ ہے۔ ایسے مخص کو جا ہے کہ اس نماما نیت سے قاب کرے دیہ تھم رادیات نذی کے ساتھ خاص نمیں بلکہ برطان نیز کارشت سے استعمال کی جائے میں بائی تھے ہے مثلاً کہ کہ ساتھ اس میں کر کانے کہ یہ نزر کارشت ہے ذاکر جہ ہے کوشت طال ے کراس نے برطال کو شت ہوم کاکوشت کھانے کی نیٹ سے کھایا ہے یہ تھت وام ہے۔ ص سے قربہ کرنا دادسیسے۔ ا

جو تھم درج بالا مسلد میں وائ کیا گیاہے یہ اس وقت ہے جب کہ را اور نے نا اسلامی وائی کیا گیاہے یہ اس وقت ہے جب کہ کی تحویل جی نہ دلوائی ہو باکہ کل تحویل جی نہ دلوائی ہو باکہ کل سے اپنے تصرف میں رکمی ہو۔ یا اگر کمی مختص یا کمینی و فیرہ کو دی ہو آوا ہے طور سے اپنی ذمہ داری پر دی ہوا در اگر کمی ملازم نے اپنی ذمہ داری پر یہ تم کمی مختص یا یک بایرہ کہنی یا کمی اور مستقل ملازم نے اپنی کہنی یا کمی اور مستقل کمینی مثل اور ڈو فیرہ کی تحویل میں دلوادی قوید کمینی مثل ملازم نے اپنی میں دی ہو۔ اب اگر بک یا کمینی دینے والے اس کی تحویل میں دی ہو۔ اب اگر بک یا کمینی دینے والے اس کی تحویل میں دو ہوگاجی کالیما ترام ہے۔ ذات فواد و نیرواس پر چکی سود ہوگاجی کالیما ترام ہے۔ ذات فواد جبری ہویا تھیاری۔

محوّاء سے جو رقم پرادیڈ ت نفذ می کائی جاتی ہے اور اس پر ماہ براہ جو استخداد ہے۔ اجافہ محکمہ اپنی طرف سے کر آئے بھر بھو مر برجو رقم سالانہ (بنام سود یا انٹرسٹ) ملازم کے حساب میں مع کر آئے امام اعظم ابو منیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے قد جب پر ان میں سے کمی رقم پر سالهائے گزشتہ کی ذکو ہ واجب میں ہاں و مول ہونے کے بعد سے ضابط کے مطابق اس پر ذکو ہ واجب ہوگی جس کی جنسیل آ مح آ رہی ہے گر ماجین کے نوایک ہیں آ و مول ہونے کے بعد سالمائے گزشتہ کی ڈو یک بیار اختیاط پر عمل کرتے ہوئے کا اسلام کرتے ہوئے کا اسلام کرتے ہوئے سالمائے گزشتہ کی جمی زکو ہ دے دے تو افضل اور بھرے نہ دے تو کوئی گرنا ہم ہے تھا ہے گرفی ہوئے اسلام کرتے ہوئے سائل جس مو تک اور کا میاس ہیں۔ اختیاری از کو ہ کے سائل جس دونوں کے احکام کیساں ہیں۔

نہ کورہ بالا تھم اس وقت ہے جبکہ ملازم نے اپ ننڈ کی رقم کی استہ استہ استہ کے دو سرے فضی یا کہنی و فیرہ کی تھو بل میں خطل نہ کراوی ہو اگر ایسا کہنی اپنی اس وقت ہے اپنی ذسہ داری پر کسی مختص یا بیک بیسہ کہنی کمی اور مشتل ہو او و فیرہ کی تحق یا بیک بیسہ کی تحویل میں دلوادی تو یا ایسا ہے جبے خودا پ تبند میں لے لی ہو کہو تک اس محرح جس کمینی و فیرہ کویے رقم خطل ہوئی وہ اس ملازم کی دیکی ہوگی اور دیکی کا فیسے شرعا سموکل کے بعد کے تھم میں ہے۔ اللہ اجب یہ و تم اس کمینی و فیرہ کی طرف خطل ہوگی اس وقت ہے اس پر زکو قالے ادکام جاری ہو جا تمیں گی طرف خطل ہوگی اس وقت ہے اس پر زکو قالے ادکام جاری ہو جا تمیں گی طرف خطل ہوگی اور جس سے اس کر تو آپ اس کمینی و فیرہ کی طرف خطل ہوگی اس وقت ہے اس پر زکو قالے ادکام جاری ہو جا تمیں گے اور ہر سرال کی زکر 5 ضابطہ کے مطابق واجب ہوتی دے گ

ای طرح اگر ملازم نے اپنے ننڈ کی رقم کمی تیار تی کینی کواس شرطی ا الوادی کہ وہ اسے تبارت میں لگے ناور ملازم اس کے نفع و نصان میں شریک ہو تو جس وقت سے بیر رقم کمپنی کو خفل ہوگی اس پر ذکو ہ سے احکام جاری ہو جا کیں سے اور ہرسال کی زکا ہ ملازم پر ضابط کے مطابق وابب ہوتی رہے گی اور جب اس پر نفع لمنا شروع ہوگا تو تقع پر بھی زکو ہ کے احکام جاری مول سے ۔ جب بیر رقم ملازم یاس کے وکیل کو وصول ہوگی تو زکر ذکر مسائل مسئلت میں اہام ابو صنیفہ کے غرب پر اس کا تھم اور ضابطہ وی ہوگا ہو کسی اور نتی آمدنی ال مستقاد) کاہو ایسے اور تنسیل اس ضابطہ کی ہیں ہے۔

(۱) مازم آگرومولیانی سے پہلے بھی صاحب نصاب نمیں تعااور فنڈکی رقم بھی اتنی کم لی کدا سے ملاکر بھی اس کا کل مل مقدار نصاب کو شیس پانچنا تو دیوب زکو ہ کا سوال بی پیدائیس ہو آ۔

(1) آگر پہلے صاحب نصاب میں تفاکر اس وقم کے ملنے ہے صاحب نصاب ہو کیاتو وصول پال کے وقت ہے جب تک پوراایک قمری سال نے گزر جائے اس پر زکو قاک اوائنگ واجب نہ ہوگی اور سال بورا اور نے پہلی اس شرط پر داجب ہوگی کہ اس دہت تک یہ فض صاحب نصاب دہے۔ افذا اگر سال پورا ہونے ہے پہلے ہل توج کمیانیوں کی و فیرو ہوکر امناکم روگیا کہ یہ فض صاحب نصاب ندر ہاتوز کو آواجب نہ ہوگی اور اگر فرج ہونے کے باوجود سال کے آخر تک مال بقد رفصاب بچار ہاتو ہتا بچاصرف اس کی زکو قاد اجب ہوگی جو فرج ہوگیا سی کو اجب نہ ہوگی۔

 جناباتی ہے اس کی زکو ہ واجب ہوگی اور جو خرچ ہو کیا اس کی واجب نہ ہوگی' اگر باتی اند وال نصاب ہے کم ہے تو بالکل واجب نہ ہوگی۔

مسائل زکو ہ کی یہ سب تنسیل الم ابر حقیقہ رحمتہ اللہ علیہ کے مسئلین فریب پر تھی اور اگر احتیاف صاحبان کے قول کے مطابق سالمائے مرشتہ کی ذکر ہ بھی وے دکی تو یہ بہت بمتراو رافقل ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب ہے طاق صاحب نصاب ہوا 'اس وقت سے ہمرسال کے انتقام مربیہ حساب کر لیا کرے کہ اب اس کے فنڈ میں کئی رقم جمع ہے جتنی اس وقت ہوا می

كى ذكرة اداكر اى مرح برسال كريار ب

معلوم ہوا ہے کہ محکہ ملازم کو اس کے ننڈ میں سے بوقت ضرورت سکتان کی رقم اور پچھ مزید (ایک زائد قدا محکہ وسرل کرنا ہے احتر قریشی مغرف اور قریم سود ہوتی ہے کان کر مجموعہ اس ملازم کے ننڈ میں جع کر دیا ہے اور انتہام ملازمت پر ملل رقم اس کو مل جاتی ہے۔ یہ سالمہ آگر چہ سودی قرض کے نام سے کیا جا تا ہے لیکن جو قرض محکہ کے زمد تمااور بس کے مطابعہ کا اے کی تماس نے اس کا ایک حصہ جو قرض محکہ کے زمد تمااور بس کے مطابعہ کا اے کی تماس نے اس کا ایک حصہ

اور بعد کی شخواہوں ہے جو رقم اراء قرض کے نام سے کائی جاتی ہے وہ بھی ادا قرض نمیں بلکہ قنڈ میں جو رقم معمول کے مطابق گئی ہے اس طرح کی ہد بھی ایک کوئی ہے اور اسی کی طرح مد بھی ملازم کا محکہ کے زمہ قرض ہے کیونکہ یہ کئوتی بھی اس کے فنڈ میں جمع ہو کرائنڈ ام ملازمت رای کوئی جاتی ہے۔

اور جو رقم اس کی تخواہوں ہے بنام سود کائی جاتی ہے وہ بھی شرعا سود نسیں اس لیے کہ سود رو سرے کو دیا جاتا ہے اور بسان میہ رقم لماز م ہی کو دالیس مل جاتی ہے المقرا ملازم کونہ کورہ طریقہ سے قرض لینے کی شرعا محنجائش ہے۔

ادر معلوم ہو چکا ہے کہ مازم کو اس کے ندیش سے جور قم بنام قرض مسکلین وی جاتی ہے شرعا یہ قرض نمیں بلکداس کا جو قرض محکمہ کے ڈسہ تما اس کے ایک بڑو کی وصول الی سے اس لیے اس رقم کی وصول بابی کے وقت

ای کے ایک جزو کی وصول یا بی ہے اس لیے اس رقم کی وصول یا بی کے وقت سے اس پر زکو ڈکے احکام صابط کے مطابق جاری ہو جائیں گے۔ سے اس معالم میں اس میں اس سے سے سے اس سے سے میں ہے۔

اگلی تخواہوں سے جور آم محکمہ یہ کمہ کر کانا ہے کہ دیا ہوا ترض اور اس کاسودر مول کیا جارہ ہے چو تک یہ شرعاند اوا قرض ہے نہ سود بلکہ فنڈ کی دیگر کو توں کی طرح یہ بھی محکمہ کے ذسہ ماذم کا قرض ہے اس لیے سوداور ذکو ہے کے مسائل میں اس کے بھی سب احکام وی ہیں جو فنڈ کی دیگر جع شدہ دقم کے ہیں اور پیچنے تنسیل ہے گزر بچکے ہیں۔

### فيليفون اوراس كي أحكام ومساكل

ترج کل کی توا بیاد چیزول می بیاینون اب انتاعام بوگیاہے کہ شہول ہیں تو اس کا فائلی شروریات میں شار ہونے لگاہے گراس پر مختلو کرنے کے شرعی آواب سے ففات برتی جاری ہے۔ اس کے چند آواب ہو ہیں۔

منگینا سیکینا سونے یا دو مری مروریات میں یا نماز میں مشغول ہونے کا وقت ہو' بلا مرورت شدیدہ جائز ممیں کو نئساس میں بھی دی ایڈار سانی ہے جو کمی کے محمر میں بغیرا جازت وافل ہونے اور اس کی آزادی میں مثل ذالئے ہے ہوتی سیمر میں بغیرا جازت وافل ہونے اور اس کی آزادی میں مثل ذالئے ہے ہوتی

کیلی نون پر اگر طویل بات کرنا ہو تو پہنے تحاطب سے دریافت کر لیا مسئلسنا مسئلسنا جائے کہ آپ کو ذرای قرمت ہو تو بین اپنیاٹ عرض کرداں۔ بعض اوگ نملی فون کی تعنی نبتی ربتی ہے اور کوئی پرداہ نمیں مسئلہ:

ار ہے۔ نہ پو چستے ہیں کہ کون ہے اور کیا کہنا چاہٹا ہے۔ یہ اسلای اواپ کے خلاف اور بعت کرنے والے کی حق تعنی ہے جسے حدیث میں آیا ہے۔

ان لمیز و ر سک حقایقی ہو فض آپ کی طاقات کو آئاس کا تم پر حق ت کہ اس سے بات کرواور بلا ضرورت لما قات سے انکار نہ کو ۔ اسی لمرج و آدی نگی فون پر آپ سے بات کرنا چاہتا ہے اس کا خل ہے کہ آپ اس کلاواب ویں۔

(تفریر حارف القرآن کی محمل ۱۳۸۲)

# ریلوے سٹیشن امروڈ رم ہیتالوں کے دفاتر میں استیذان کا حکم

دفاہ عام کے اواروں میں جس مقام پر اس کے مالکان یا متو لیان کی مسئلے۔

پابندی شرعا واجب ہے مشکل ریلوے سیشن پر اگر بغیر پلیٹ فارم کے جانے کی اجازت نہیں تو پلیٹ فارم حاصل کرنا خرو ری ہے۔ اس کی فاف ور زی ناجائز ہے۔ اپروڈرم (ہوائی اؤے) کے جس حصہ میں جانے کی محکمہ کی طرف ہے اجازت نہ ہو وہاں بغیر اجازت جانا شرعا حائز نہیں 'ای طرح ساجد ' ہداری ' اجازت نہ ہو وہاں بغیر اجازت جانا شرعا حائز نہیں 'ای طرح ساجد ' ہداری ' فانقاہوں ' سینالوں و غیرہ میں جو کرے وہاں کے چستھین یا دو سرے لوگوں کی رہائش کے نیے مخبوص بوں جسے ہداری اور فانقاہوں کے قامی جرے یا ریائش کے نیے مخبوص بوں جسے ہداری اور مخصوص کرے جو مربیتھوں یا دو سرے لوگوں کی رہائش گاہ ہیں دہ بوت غیر سکونہ کے تامی میں جیس یا گلہ مسئونہ کے تکم میں جیس کا جیس دہ بوت غیر سکونہ کے تکم میں جیس کا مسئونہ کے تکم میں جیں۔ ان میں بغیر اجازت جانا شرعا مربی واور گناہ ہے۔ سکونہ کے تکم میں جیں۔ ان میں بغیر اجازت جانا شرعا مربی افرائن آج میں دہ بوت غیر مسکونہ کے تکم میں جیں۔ ان میں بغیر اجازت جانا شرعا مربیتا تر ان جانا شرعا در گناہ ہے۔

#### اخباري معمه

آن کل دباکی طرح قبار کی بیر صورت عام ہوگئ ہے جو حل معیہ کے حوال ہے بہت اخبار دل اور ایجوار رسالوں کا بڑا کار دبار بناہوا ہے۔ معرہ کی مخلف صور تھی اگھ کر اشتمار دیا جا آئے کہ جو مختص اس کا کوئی حل کر کے بیسے اور اس کے ماتھ استی فیس مثلاً ایک دویسے فیس کا بیسے توجن لوگوں کے حل میچ ہوں کے ان جس سے انعام اس مخص کو دیا جائے گاجس کا نام لاڑی یا قرعہ اندازی کے ذریعہ نکل آئے۔ اس میں بعض لوگ بڑے بیر جس کا نتیجہ بید ہو آئے کہ عام مغرب کرتے ہیں جس کا نتیجہ بید ہو آئے کہ عام خریب طبقہ کوئی ہو گئے کہ عام بیا نقصان نہیں اور اگر کس بام نکل آیا تو دولا کی ہوجا کی دویسے منابع میں تو م کے بڑار دل لاکھوں افراد معنوں کے حل اور اس کے ماتھ آگے۔ دویسے بیسے ہیں۔

یہ کھلا ہوا تمار ہے کہ تکہ ایک فخص آبنائیس کا آیک دوبیداس موہوم کمرتی پر
والاہ کہ یا تو یہ دوبیہ بھی شاقع ہو گیااد ریا ہزاروں دوبیہ ہے کہ آیا ای کانام شرح
اسلام جی جوایا قمار ہے۔ بعض رمانوں جی بنہ کاروباد کرو ژوں کی مد تک پڑنج جا آ
ہے۔ اس جی آگر وہ کوئی ہے ایمائی بھی نہ کریں بلکہ وہدہ کے مطابق انعابات تقییم کر
دیں تب بھی اس کاروبار والوں کو اکھول کرد ژوں روپ کی رقم نیج جا آل ہے جوانا کھوں
فریجوں کے خون بیسنہ کی کمائی ہوتی ہے۔ اس کا تقید یہ ہو تاہ کر عوام غرب سے
فریج سے خون بیسنہ کی کمائی ہوتی ہے۔ اس کا تقید ہو تاہ کی کرو ڈیل بن جا کی ۔ قمار کے
فریب تر ہوتے جلے جا کیں۔ ان کاخوان جوس کر لکھ تی کو ڈیل اسلام کے اقتصادی نظام جس
امول طور پر شدت کے ساتھ اس کا اندوار کیا گیاہ کہ دولت عوام کے باتھوں سے
امسن کرجندا فرار کے باتھوں جس مقید ہوجائے۔

معر بازی کامرہ برقد اس برج سے اور بھی زیادہ مخت اور ہزاروں کاہوں کا مجور ہو جاتا ہے کہ اس بی اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسکام کی خلاف ورزی کے لیے وقت کام عوام کو دعوت دی جاتی ہے۔ ہرا کیے آدی جو اس بی حصہ لیتا ہے قرآن کے کہلے ہوئے املام کی خلاف ورزی کر کے گنا اس بیرہ کام رخی ہوتا ہے اور اس کلرویار کے چلاتے والوں پر ان سب کے گناہوں کا وہل عالیہ ہوتا ہے اور لوگ جو اس کارویار کی کسی درجہ میں اعالت کرتے ہیں وہ بھی شریک گناہ ہوتا ہے جات کہ اس خور پر اللہ ورسول کے صریح تھم کے خلاف ایک حوالہ مول کے قرار اللہ والد کھوں دیں اور اس کا قبر منتقلع سنسالہ جس ہزار دوں الا کھوں دیں اور سنسان بھی جتما ہو جاتے ہیں اور اس کا قبر منتقلع سنسالہ جس ہزار دوں الا کھوں دیں اور اس کا قبر منتقلع سنسالہ جاری وہائے اور اس کا قبر منتقلع سنسالہ جاری وہائے اور اس کا قبر منتقلع سنسالہ جاری وہائے اور اس کا دیا ہو جاتے ہیں اور اس

(بوامرالتد جلدوم من الاسم)

مختلف الميت كے بقر ڈنول كى خريد و فرو خت: بازاردں اور نمائشوں ميں بر ڈید فروفت کے جاتے ہیں كى ميں ایک بید كابل ہمی نسی ہو تاور كى میں زیارہ ال ہو آئے ہوگ اس كو قسمت آزائی مجد كرافقیاد كرتے ہیں ہيں كھلاہوا قمار حرام ہے۔

(جوابرالند ئن المل ۳۵۰)

بچوں کے مختلف کھیل: بھن شہوں میں بچے بدام احردث یا کانگا کی مولوں وغیرہ سے بارجیت کرتے ہیں۔ یہ بھی تمار میں داخل ہے۔ بعض شہوں میں کنکوے اواکر پایسوں کی بارجیت کا تھیل کھیا جا آہے۔ دیمات میں فکڑی کی گیڈیوں یا مرکنڈے کے بوروں سے ارجیت تھیلی جاتی ہے بیمی تمارہے۔

(جوامرالفتد كرج المس ١٢٥٠)

سفید: سش کلمار اکار دبار سفری ہے۔ بنعی قرآن حرام ہے اس کے کاروبار میں

كى تىم كى اعانت بحى حرام ...

نیٹنگ بازی آدر کو تریازی: بعض وگ چنگ بازی ادر کو تریازی پر روپید کی بارجیت کھیلتے ہیں یہ کھیل خود بھی اجائز ہیں اور ان میں روپیے بیید کی بارجیت مشغل کی باری صدیحت است

مستقل کناداد صرح حرام ہے۔

تماکشوں کے انعامی فکمٹ: چندسان ہے کراچیانا وروغیرہ میں دیکھنے میں

آبا ہے کہ مختف ہم کی نمائشوں کے اندر داخلہ کا نکمٹ ہوتا ہے اور نمائش کے

منتقبین سے اطلان کرتے ہیں کہ جو ضغی سٹاؤس روہیا کا نکٹ کے مشت خریدے گا

اس فکٹ کے ذریعہ عام نوگوں کی طرح نمائش میں ہمی داخل ہو سکے گادران محکون پر

بز دیعہ قرعہ اندازی بچوانعام مقروجوتے ہیں جس کانبرنگل آتا ہی کو دانعام ہمی لما

بز دیعہ قرعہ اندازی بچوانعام مقروبوتے ہیں جس کانبرنگل آتا ہی کو دوانعام ہمی لما

منت کا سعاد ضہ بصورت داخلہ نمائش بل جاتا ہے کیونک خرید نے دالے کو اس محت مورہ موانعام کی نیوس بیش نظر مرف نمائش جی جاتا ہے دورانتا ہے انعام کی ہوس بیش نظر میں بیش نظر مرف نمائش جی جاتا ہے اورانتا ہے انعام کی ہوس بیش نظر میں بیش نظر مرف نمائش جی جاتا ہے اورانتا ہے انعام کی ہوس بیش نظر مرف نمائش جی جاتا ہے اورانتا ہے انعام بھی ل گیادہ تواعد کی دوست تماد کے تھم سے نگل جمیا ہوائند سجاند ا

(بوا برالفقه من ۲۵۱م)

## مشينی ذبیجہ کے احکام

(مشینی و بچہ میں) اس استعین ہے کہ اگر جانو رکی عروق دمیں و ، مستعین کریں اور عالیاں بن کالانا واجب ہے۔ رفیع اور کشیس کافی تکئیں یا وزخ کرنے والا مسلمان یا کتابی تیں ہے یا سب بچر ہے محروز کے درت اللہ کانام لیزا تصد اچھو ڑ دیا ہے یا کمی قیراللہ کانام اس پر وکر کیا ہے تو عدوز بچہ طال نسیں۔ سمی مشین میں شرائط نہ کورہ کی خلاف در زی نہ جو تو اس کازیج کیا ہواجاتور طلال ہے اور این میں ہے ایک شرط بھی فوت ہو جائے تو ذیجہ حرام ہوجائے گا۔ ان جب تک مشیخ موروت حال معلوم نہ ہوا اور دفت تک مشیخ اذیجہ کے گوشت

اور جب تک میح صورت حال معلوم نه جواس دقت تک مشیخی ذیجہ کے گوشت سے اطباط کرناواجب ہے سواللہ سجانہ و تعالی اعلم۔

(جوابرانفقه مج ٢ مس ١٩٠٣)

#### انتخابات من ودك ووثراوراميددار كي شرعي حيثيت

استخابات میں دون کی شرقی حیثیت کم از کم ایک شعادت کی ہے جس کا چھپانا بھی حوام ہے اور اس میں جم میں ایک شعادی حوام ہے۔ اس میں محمض ایک سیا ہی بار جیت اور دنیا کا تھیل سمجھنا بری بھاری فلطی ہے آپ جس امید دار کو دوث دیتے ہیں شرعات آپ اس کام کا ایل اور دونے میں کہ یہ خضص اپنے تھرینے اور علم و محمل اور دیا ناتہ اوک کی دوسے اس کام کا ایل اور دو مرے امید داروں ہے بسترہ جس کام کے لیے یہ استخابات ہو رہ ہیں اس حقیقت کو صاحف و محمل تواس ہے مندر جہذیل نشرتی کہ آمہ ہوتے ہیں۔ رہ بیر اس حقیقت کو صاحف و محمل تواس ہے مندر جہذیل نشرتی کے آمہ ہوتے ہیں۔ مسلم میں جونے ایت ہے یا یہ اقدالت کرے گاان کی ذمہ داری آپ پر بھی عائم ہوگی ساتھ ہوگی اس کے عداری آپ پر بھی عائم ہوگی آپ بر بھی عائم ہوگی آپ بر بھی عائم ہوگی آپ بھی عائم ہوگی آپ بر بھی عائم ہوگی ہوں گے۔

(۱) اس معاملہ میں یہ بلت خاص طور پر یادر کھنے کی ہے کہ همنعی معاملات میں کوئی خلطی بھی ہو جائے تو اس کا اڑ بھی همنعی نور محدود ہو آ ہے ۔ قواب و عذا ہے بھی محدود تو می اور کا در نکی معاملات ہے ہوری قوم متاثر ہوتی ہے اس کا دفی انتسان بھی بعض او قات پوری قوم کی تیابی کاسب بن جا آ ہے اس کے قات جا اس کے حاتمہ (۳) سمجی شاوت کا جھیا نا اور دیے قرآن حرام ہے اس کے حاتمہ استخاب میں آگر کوئی تھی تظریہ کا حال ودیا نت دار نمائندہ کھڑا ہے تو اس کو ووٹ دیے

می کو مای کرناکناه کبیرہ ہے۔

(۳) جو اسیده راسلای نظام کے خلاف کوئی عقیدہ رکھتاہے اس کو دوٹ دیتا ایک جموٹی شادت ہے جو گزاہ کیپر دہے۔

(2) ووٹ کو پنیوں کے سولو منسی رینابر تری متم کی رشوت ہا درچند کول کی فاطر اسلام اور ملک ہے ہوئی سول کی فاطر اسلام اور ملک ہے ہوئوت ہے۔ دو سرول کی دنیاستوار نے کے لیے اپنادین قربان کردینا کتے تی ال ودولت کے بدلے میں ہو کو کی وائٹ تر کی نسی ہو سمتی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علی دائلہ صلی اللہ علی دوسروں کی دنیا کے دور محض سب نے زیادہ خدارے میں ہے جو دوسروں کی دنیا کے لیے اپنادین کمو نیٹھے واللہ سمجاندہ تعال اعلم۔

(جوابرالفقه اج المس ١٠٠٠ ١٠٠٠)

اگر کمی کی ملکیت بی ساڑھے باون تولد جائدی سنگیند: ہے یا ساڑھے سات تولہ سونا ہے یا اس بی سے

نصاب زكزة ستطه

سمی ایک کی قیت کے برابر روپ یا نوٹ ہے تو اس پر ذکو تہ فرض ہے۔ نظر روپ بھی سونے چاندی کے عظم میں ہے (شامی) اور ممامان تجارت اگر ساڑھے یادن تولہ چاندی کی قیت کے برابر ہے تواس پر بھی ذکو تہ فرض ہے۔

کار خانے اور مل دغیرہ کی مشینوں پر ذکار قانس کیل اس جی جو مال سنگ تیار ہو اے اس پر ذکو قافر ض ہے اس لمرح جو خام مال کار خانہ میں سامان تیار کرنے کے لیے رکھا ہے اس پر میمی ذکو قافر من ہے۔ (در مخار وشامی)

روزه میں انجکشن لگوائے کا تھم

مسئلية المي هم كا تجاش يا أيك لكوائه عدوده ميس توفا اور شاق

محدوجو تآہے۔

(یوایرافقد می ایس ایس) اس سنله کے مقلی د نمل ولا کل طاحقه فرائے کا ثوق جو قواید اوالمفین می ایس ۱۹۸۸ با مه ۱۳۶۷ کامطالعه فرائے۔

#### اسپرٹ کے احکام

اسپرٹ شراب بی کے عظم میں ہے اور بنیں اے عظم اس اسپرٹ کا ہے ہد اگر را مجورے بنائی کن اور ہو اسپرٹ کمی اور چڑے بنائی کی ہواس کے اطام عمی تصبیل ہے جو اللائے کرام ہے وارافت کی جاش ہے۔وقع ہے۔

وقال الشامى فى كتاب الطهادة وما يستقط من درد المخمر فنجس حوام الين خرورت يرقع بن طارع كانتما متاخين غلجازت وي الدار المنتي في ٢٠ س ١٤٠٠ خاخين غلجازت و كراد و حكم كافير

عیم اور داکٹری اجرے جائے اور تخییں مرض اور تجویز شخی ہے اس میں کمی متم کی کراہت نیں ہے بلاشیہ جائز ہے۔ بشرطیکہ عمیم عمیم ہور پین کمی مازق طبیب نے اس کو علاج کرنے کی اجازت دی ہو) ور نہ معالجہ کرناجائز نہیں۔واللہ تعالی اعلم۔

(ادادالمنتین نیم اممیااید) اید کے کمیل خواد کرکٹ وغیرہ ہوں یا دد سرے دیمی کمیل فی انسہ جائز ہیں کی تکہ ان سے تغریح کمیم اور زش و تعقیمت ہوتی ہے ہو دفعوی اہم فائدہ بھی ہے لیکن شرفہ بی ہے کہ یہ تھیل اس طرح پر ہوں کہ ان میں کوئی امر خلاف شرع اور تشہید کفار نہ ہو' نہ لباس اور طرز وضع میں انگر پزیت ہو اور نہ محفقہ تھلے ہوئے ہوں نہ اپنے اور نہ دو سروں کے اور نہ اس طرح اشتغال ہو کہ ضروریات اسلام نمازو فیرہ میں خلل آئے اگر کوئی فیض ان شرائط کے ماتھ کرکٹ میں وقیرہ کھیل سکتاہے قواس کے لیے جائز ہے دونہ نسیس آج کل چو تکہ عموا نے شرائط موجودہ کھیلوں میں نہیں اس لیے باجائز کماجا آ ہے۔ (اید اوالمنتین جے جائی ۱۰۰۲)

# ميذيكل سار نيقكيث أكنثرول اور راشن سكول

### سار فيفكيث اورشهادت كاذبه

اس زمانہ میں جھوٹ اور جھوٹی شمارت الی دباء عام کی طرح کھیل گئی ہے کہ عوام تو توام ' فواص کو بھی اس سے بچامشکل ہو گیاہہ۔ بہت سے قومستقل ہٹے اور کار فائے الیسے ہیں جن کی نیادی جھوٹ اور جھو ڈی شماد توں پرہے اس کے ملاوہ بہت سے کام ایسے ہیں جن کو عمواکوگ شمادت اور کوائی نہیں سجھتے۔ اس کے ہیاد حراک ان جی جنا ہوتے ہیں مثلاً واکمری ساد میکلیٹ بیادی و فیرو کا یہ ایک شمادت ہے اس می کسی کو فلاف واقعہ لکھنا جھوٹی شمادت ہے۔

مرادی سکولوں محابوں کے برجوں پر نمبراگانا یک شادت ہے اس میں تھی گو اندا ہیے ہے برحانایا گھٹانا بھوٹی شادت ہے۔ ماری اور کالجوں کی سندو مار میککیٹ میں جو الذکا ممی طالب علم کے متعلق لیکھے جاتے ہیں اگر وہ واقعہ سکے طالب علم کے متعلق ہوں توسید : ایک رضو ٹی شادت ہے جس پر دسخط کرنے میں علاء وصلحاء تک جملاتیں نہ

آج كل كناول اور رافن ك معالمات بين جن محسورون يا الل مخد كما سارش

ر عمل کیا جا آہے۔ دوایک شادت ہے۔ اس پی خلاف واقعہ لکھتا جھوٹی مواہی ہے۔
میر خیل کیا جا آہے میروں کے ہاں جو جانو وفاج سحت و غیرہ کی تقد این سکے لیے
لائے جاتے ہیں ان میں مرے کرنے بیار جانو روال کو پاس کرنا بھی جھوٹی شعاوت ہے۔
ان رسیدوں کی عاموں پر وستحظ کرتا جن کا محالہ و متحظ کرنے والوں کے سامنے
میں بوار بھی جھوٹی شعادت ہے۔ اس طرح والت دن کے کاروبار میں بڑا روں مثالیں
ہیں جو شعاوت کا کہ بھی داخل اور محملہ کیرو اور دھید شدید کی مورو این محمل ہیں کہ
ہیں بوشعاوت کا جسے کو طال جان کرنے کری سے ان جی جماجی ۔
شریاور کی طرح سب کو طال جان کرنے کھری سے ان جی جماجی ۔
(محملہ برائد کے معرف سے کا دورا میں کا دورا کی کا دوبار میں کا دورا کی طرح سب کو طال جان کرنے کھری سے ان جی جماجی ۔
(محملہ برائی کا دورا میں کی طرح سب کو طال جان کرنے کھری سے ان جی جماجی ۔

### انشورنس يابيمه كےاحكام

میر کے کاروبار کوار اوباہی کا نام دے کرجائز قرار دینے کی کو عشق کی جاتی ہے لیکن اس کی مروجہ صور تیں جتنی جاری نظرے گزری میں سود اور تمارے خالی نہیں۔اس لیے دوسب حرام ہیں۔اختیاری عالات میں اس میں جنا ہونا گناہ مخلیم ہے۔اس مسئلہ کی تنصیل علیحد ور سالہ بیمہ زندگی میں تکھی مکی ہے اس میں ملاحظہ فرائیں۔

(احكام القمار عمل ۴۵)

البيته بيمه كي ايك اد و جو تقى قتم كاغذات مندات اور نولوں كا بيمه |

ع اشای طبح اعتبول کی اسم ۱۳۵۵ ان السعودع افدا لاجرة علی الود بعقه بعضفها افدا ها محت یعنی جس تخص کوکی سان بغرض حفاظت دیاجائے گاگر دواس کی حفاظت کامعاد ضرایتا ہے قرضائع ہوجانے کی صورت میں اس پر حفان واجب ہوگا۔ طاہرے ک محکمہ ڈاک وغیرہ جو سندات کافذات وخرہ مربمبر کرکے حفاظت کے وعدہ پر لیتا ہے اور اس حفاظت کی فیس بھی لیٹا ہے تو ضائع ہو جانے کی صورت میں فہ کو رہ روایت کی بناء پر ضائع شدہ کافذات کا نمان اس پر لازم آئے گا۔

(ديمه ژندگي من ۱۹۰۱۸)

اپنی مقررہ ڈیوٹی اور خدمت میں کو ماہی کرنا بھی تاپ نول میں کی کرنے کے تھم میں ہے

یاد رہے کہ ناپ قال کی کی جس کو قرآن جس مطفیت کما کیاہے مرف ڈنڈی مارے اور کہ ناپ قال کی کی جس کو قرآن جس مطفیت کما کیاہے مرف ڈنڈی مارے اور کم ناپ کے ساتھ مخصوص نمیں بلکہ کمی کے ڈمددد مرے کاجو حق ہے اس جس کی کرنا بھی مطفیت علی داخل ہے اس سے مطلوم ہوآکہ جر مازم اپنی ڈنوٹی ہوری نمیس کرتا ہوا اسے دائل ہو یا محمل کرنا ہے اس کے ذمہ ہے اس اور دو کوئی دفتری کام کرنے والا ہو یا علمی اور دی خدمت جو حق اس کے ذمہ ہے اس علی کرتا ہو گائی کرتا ہے تا ہم کرتا ہو تا ہمی کوئی دفتری کام کرنے والا ہو یا علمی اور دی خدمت جو حق اس کے ذمہ ہے اس علی کرتا ہو تا ہمی کرتا ہو تا ہمی اس عمل واقعل ہے۔

ُ (اَبِلاعُ مَنْتَى اِعْظَمْ مُبِرِ مَنْ کِسَا) اس بین عام لوگون بین بیمال تک که ایل علم بین مخفلت پائی جاتی ہے۔ اپنی ملازست بین کی کرنے کو کوئی کمناہ شین سمجھتا۔ (معارف القرآن 'ج ۸ من ۱۹۵۳)

مریض کوخون (ماخداندان اصلاک پر ۱۶ مریاط ماس ۱۲۸ پر ۱۲۸ وسینے کے سریا

## احكام ومسائل

مسكله: كمن مريض كي بلاكت كاخطره مو اور ما هر دْ اكثر كي نظر مين اس كي جان

بچائے کا اس کے سوا (فرن دیئے عیر احتر ٹرٹی) کوئی اور راستہ نہ ہو تو

خوان دينا جائز ہے۔

یب ما بروُاکٹر کی نظر میں نون دینے کی حاجت ہولینی مریض کی ہلا کت مسئلہ: کا خطرہ تو نہ ہو لیکن ما بروُ اکٹر کی نظر میں خون دیے یغیر محت کا مکان نہ ہواس دقت بھی خون دینا جائز ہے -

جب خون نه دینے کی محفجائش ہو تو اس سے اجتناب بمتر ہے۔

مسکلہ:

جب خون دینے سے محض منفعت یا زینت مقصود ہو لیمنی جب ہلاکت ایا مرض کی طوالت کا اندایشر نہ ہو تو انسی مصورت بیس خون دینا ہر گز

جائز نسیں۔

خون کی بچے تو جائز نہیں لیکن جن طلات میں جن شرائلا کے ساتھ مسکلین کسی کوخون بلاقیت نہ ملے تو اس کے لیے قیت دے کرخون عامل کرنا بھی جائز سے محرفون دینے والے کے لیے اس کی قیت لیناد رست نہیں۔

سمسکت مسکت میں جو افرات منقل ہوتے جیں اور اخلاق پر افرا فات یا قاہر انسان کے خون جی جو افرات منقل ہوتے جیں اور اخلاق پر افر انداز ہوئے کا خطرہ تو ی ہے اس نے مطاعامت نے بیچ کو فاس فاجر عورت کا دودھ کچھا فاہمی بہند نسیں کیا بناعلیہ کا فراد رفاس فاجر انسان کے خون سے آعظد در اجتناب بہترہے۔

شو ہر کا خون ہوی کے بدن میں ایوی کاخون شو بر کے بدن میں واقل سنگ محرمیت کو نسب مصابرت ار ضاعت کے ساتھ مخصوص کیاہے ان سے تجاو ذکر نا ور ست نمیں اور ر ضاعت سے ثبوت محرمیت ابھی بدت ر ضاعت کے ساتھ خاص ہے۔ بدت د ضاعت بھی اڑھائی سال کے بعد وورہ چینے سے حرمت طابت نہیں ہوتی۔واللہ سجانہ و تعالی اعلم۔

## اعضاءانساني كي بيوند كأرى كي نين صورتنس

ا یک صورت جو زمان تقدیم سے جاری ہے وہ تو یہ ہے کہ انسان کے حضو کابدل جمادات یا نیا آت وغیرہ سے خلاش کیا جائے اور فتی ممارت کے ذراید اس کو کار جمد و سفید عایا جائے جیے معنومی وانت معنومی آلہ ساعت وغیرہ کہ زمانہ تدیم ہے اس کا دواج ہے اور صلاحی سائنسی ترقیات نے اس فن کوہت آتے برحالیا ہے۔

اور ایمی اس بن ترتی کابت برا میدان ہے اس طرح کے معنوی اعضاء کا استفال بعض سختہ کرام رضوان اللہ علیہ نے دسول اللہ مطیار اللہ علیہ وسلم کی استفال بعض سختہ کرام رضوان اللہ علیہ انتھین نے رسول اللہ سے اجازے کی بھی ہے۔ دسول اللہ سکت می مقی انسون نے جاندی کی ناک بواکر نگاک اس میں بداو بیدا ہوگئی۔ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سونے کی ناک گلوانے کا تھم دیا۔ (ابوداؤد ارتروی سند اسلم اللہ علیہ وسلم نے ان کو سونے کی ناک گلوانے کا تھم دیا۔ (ابوداؤد ارتروی سند

دوسری صورت بیرے کہ حوانات کے اعضاء سے یہ کام لیا جائے یہ جمی تدیم زمانہ سے جاری قبالار حال کی طبعی تحقیقیات اور سرجری قرقیات نے اس جس سے نے ونکشانات کیے ہیں اور اگر اہرین قن حضرات اس طرف پوری توجہ دیں تو اس معالمہ جمی بہت سے نئے انکشاقات اور زیادہ سے زیادہ مفید اور کامیاب معالجات کی بیری اسد کی جائے ہے۔

تیری صورت انسانی اعضاء ۔۔ دو سرے انسان کے علاج کی ہے۔ مثلاً ایک

بالمنطانسان کودد مرے مودد انسان کی آتھیں لگا کر بھا کرد کھایا آیک انسان کا گردہ ' بند'

معیدہ ادد مرے مریض انسان کے جمع میں لگا کراس کو تند رست کروسید کا گرشہ
دکھایا کیا باشہ آن کل ڈاکٹری اور مرجر کی ٹی ترقیات نے اس طرح فی طور پر اپنے
کسل کا مقایرہ کیا ہے تحراس کے ساتھ اس کے بہت معند بداویں جو جو دی انسانی
کے لیے جات کا داستین سکتے ہیں کہ فریب انسان کی انتھیں اور گردے اور دو مرسے
اصفاء ایک بکاؤیل کی طرح بازاد میں بکا کریں گے جو انسانی شراخت و تحریم اور مشاہ
مختلی کا نکات کے بائکل مثانی ہے۔ ای لیے انسانی اصفاء کی تو یو و فروخت 'کلٹ
تراش کر استعمال کرنا تکھیں جرم اور مخت حرام قرار دیا ہے اور دنیا کے جرودر میں اور
مختلی در محملہ کے دائی میں جرم اور مخت حرام قرار دیا ہے اور دنیا کے جرودر میں اور
مختلی در محملہ کے دائی کی خیاب اور تمام انہا میں بیش بیش نظر آتی ہے اس
مختلی در محملہ کے دائی میں بیا تھی دیا تھی اس بی بیش بیش نظر آتی ہے اس
کا بھی اصل خد ہد بری ہے۔

املام نے آیک انسان کے اصداء کو روسرے انسان کے لیے استبل کرنااس کی رضائدی اور انسان کے اللہ استبل کرنااس کی دختائدی اور انسان کی ایک انسان کے اعتباء و اجزا انسان کی آئی گئیست نسمی ہیں جن جس وہ الکائے تعرفات کرسکے شریعت اسلام یہ کے اصول میں تو فود کرتے ہے ہمی کو دیا تعلق طور پر یا ہمیست کمی کو دیا تعلق طور پر جزام تی ہے جس پر قرآن وسنت کی نصوص مرجہ موجود ہیں۔

الدافي اصفاء كي يوند كاري من ٢٩ تاص ١٥ مغدام

آلبه كبرالصوت الماليك شرعى احكام

مادین آلد کمرانسوت او ایکرے استعال میں مت سے مفاسد میں اس کے اس سے اجتناب کیاجائے اور سنت کے سیدھے سادیھے طریعے کا داو کو دور تک بنچائے کے لیے مکرین کا انتظام کیاجائے سیجی آگر کمی چکہ آنہ کیر انسوے پر فیاز اواکرلی کی ٹوٹماڑ قامد واجب الاعادہ نہیں ہے اور استوال کرنے والوں کو تم از کم ہے لازم ہے کہ کیرین کا پر راانتظام دمجی کر کئے علی ایک جماعت اس کو مضد نماز قرار دیتی ہے۔ اس کے خلاف سے شروع کی گڑ کر کرنا چاہیے۔ (آلات میدیدہ مسسم ا

مراموفون کے احکام

اگر چہ کر امونون مزاجراور طائ محرستی داخل میں محرجہ تحد آئ مسئلت کل اس آلہ کا سنمال باجائز اور حرام لوولب اور گلے تیجائے جی ہونے لگاہے اس سے آگر چہ جائز کلام کا اس آلہ جی سنما سنانا (خارقی مرض سے تعلع نظر کرتے ہوئے) جائز ہے محرفظ ف اوٹی ہے اس کے سد زرائع کے طور پر مے صورت بھی ناجائز قراروی جائے گی۔

اس میں شر نمیں کہ یہ ضرورت اس میں کوئی کام بحرفادور شنا ایک تم کالودلب ہاور اگر لودنب کے ماتھ تھید ہاں لیے قرآن جیدگی اس میں خاوت بحرفایا شنائمی وقت اور کمی مال میں جائز نہیں ہو سکا کو تک قرآن جیدگی خاوت میاوت ہے اور میاوت کو ذراید لوو لب بنا خن ترام ہے۔

نیز ایک مرح کا و بین ہے کام الی کی کہ اور اب کے موقع بر اور اس کی صورت سے اس کی علات کی جائے (اللہ جدیدہ من ۱۸۳)

ريديور تلاوت قرآن سے متعلق احکام شرعيه

ريد يوكى جس مجلس من طاوت موقى بوه مجلس مجى لوواب اورائد يزون سے الك موتى ب اس لي اس بر طاوت قرآن ميد في نف

جائزے۔

بال خلات قرآن ریڈ ہو پر ہویا اس سے علیمہ سمی صورت بی میرطل محض خلادت پر معادف لیما حرام ہے اور معادف سلے کر پڑھنا بھی باجائز اور اس کا سنا بھی ورست نہیں۔ علامہ ابن عابدین شامی نے اس سنٹ کو اسپتے رسائد شفاء العلیٰ بیں بوری تنسیل کے ساتھ مع دلال ککے ویا ہے۔

يمال معلومه كرجواز كي دومور تمن بوسكتي بين-

(ا) اول بیر که تلاوت کے ساتھ اس کانز جمدادر تغییر بھی ہوتو بھروہ تلاوت مجردہ ندد ہے کی تعلیم کی حیثیت اختیار کرے گیاس کامعاد ضد لینکہائز ہو گا۔

(۱) دو سرے میرک ریڈ ہو کی لمان مت اختیار کرے وہاں جائے آنے اور وقت کی بارعوی و فیرو کی مخوال نے اور تلادت کو ثواب سجو کرکیا کرے۔

ریڈیو پر عادت قرآن مجیر ستا جائزے محریفے والوں پر لازم ہے کہ
مسکنا
ایس مجلس میں ریڈیو نہ کھولی جس میں عام لوگ اوو اس ایا شورو
شعب یا اپنے کار دیار میں مشنول ہوں اور قرآن سفتا کی طرف متوجہ نہ ہوں
درنہ کنا بھار ہوں گے۔ جب ریڈیو سے قرآن سفتا کی مقصود ہو ق ادب کے
ساتھ بینے کرسیں اور ان قام آداب کی رعایت کریں جو علادت قرآن کی مجلس
ساتھ بینے کرسیں اور ان قام آداب کی رعایت کریں جو علادت قرآن کی مجلس
سے لیے لازم ہے ایسانہ کریں کہ ریڈیو کھول کرائے کاروبار میں لگ جا تیں اور

ریڈیو یا آلہ کمبر الصوت کی آواز کو بھی اگر معنوی آواز مشل حوت مسئلسنا عبدہ علاوت داجب نہ ہو گااور اگر اس کو شکلم کی اصلی آواز قرار دیا جائے تو سجدہ خاوت واجب ہوگا۔ اب یہ بات کہ یہ آوازاملی ہے یا معنو تی اس معاملہ میں سائنس جدید کے ماہرین کے اقوال خود مختلف ہیں جس کی تغمیل دسالہ کمبر الصوت میں ہے اس سے سجدہ خلات کے باب میں امتیا لم اس میں ہے کہ سحدہ خلات کو داجب قرار دیاجائے۔

رفیع پر درس قرآن یا کوئی و مظاد تقریز کرنے سے پہلے سلام کرنا سنگ است سلاکے خلاف ہے اور فصوماً اس وجہ سے اور بھی زیادہ قابل ترک ہے کہ علم شرق کے مطابق سلام شنے دالوں پر اس کا جواب دینا واجب ہو جانا ہے اور سروا جب اواجب ہو سکتاہے جب جواب دینے والوں کا جواب سلام کرنے والاسنے۔ یمال اس کا امکان نیس اس لیے ایسے موقع پر معلام کرنائی عیث ہے۔

دا یہ سند کد می نے السلام علیم ریڑ ہے رکمہ دیاتو سنے دانوں راس کا جواب دیا واجب ہے یا نسیں؟ تو معتنی تواند کا یہ سعلوم ہو گاہے کہ اس داجب کی ادائیگی اس طرح ہے کہ سلام کرنے والے کو اس کا جواب سعلوم ہوجائے۔ سننے والول کی اقدادت جس نسیں اس کے وجوب جواب ساقط ہوجاناچا ہیں۔

البنة التياطا جواب ملام ومدوي وبمترث كيونكه بيرأيك كلمه وعاكامية اوروعا غائبان بحي جو تكتي ب-والله سحانه وقعالي اعلم-

(ساعل افوز آلات جديده من ١٠٥٥ آسام ملسا)

### مصنوعي آنكه لكوانا

معنومی آگر لکوانا جائزے۔ تنسیل کے لیے دیمو آلات جدید، می

## سينماد يكهناجائز نهين

سینماییں جب کہ تصاویر عمرمہ موجو وہیں اور شنی محرم سے انتقاع و حقہ مشکر: اس لیے سینماد کچنانا جائز ہے ۔ اس لیے سینماد کچنانا جائز ہے ۔

( آلات جدیده مس ۱۳۳۰

# میپ ریکارڈر مشین پر تلاوت قرآن کے احکام

یہ مثین اپنی د ضعاور عام استفال میں پچے گر امونون سے مختف ہے مشکستا میں تفریح طبع کے لیے ہو آئے اس کی مثین کایہ حال نہیں بلکہ عمو آاس کو مغید میں تفریح طبع کے لیے ہو آئے اس کی مثین کایہ حال نہیں بلکہ عمو آاس کو مغید کاموں میں استعمال کے جا آئے ۔ کوئی طبعی اپنی برخداتی ہے گائے بجلنے میں بھی استعمال کر این ہم و آلس کی دجہ سے اس مثین کو آلہ لیو ولہ میں رکھامنیں جا مگر اس لیے اس مثین پر حمادت قرآن اور دو سمرے مغید مضامین کا پڑھا اور اس میں محفوظ کرانا جا کڑتے۔

ر میں جب اس میں چوصا جائزے تو سنتا بھی جائزے۔ شرط یہ ہے کہ ایسی مسئلین میں نہ سناجائے جمال لوگ اپنے کار دیار یا دو سرے مشاغل میں نہ سناجائے جمال لوگ اپنے کار دیار یا دو سرے مشاغل میں گئے ہوں سننے کی طرف متوجہ نہ ہوں دونہ بچائے تو اب کے مناوز و گا۔
میسئلین سپر دیکار ڈر کے ذریعہ جو تا تیا تا تھوں سال تا تا ہوں کے سنا میں میں بوتا کیو تفد سجدہ سالات کے دادیہ کے مناوت سمجدہ شعور سے خدوت متعود سے مناوت سے مناوت متعود سے مناوت متعود سے مناوت سے مناوت سے مناوت متعود سے مناوت سے متعود سے مناوت سے مناوت سے متعود سے مناوت سے متعود سے

ظاہر ہے کہ اس کے ریکارڈ رہی بھی حروف قرآن ایک صور ہے۔ مسکلینتا نمیں لکھے جائے جس کو پڑھا جائے اس کے نقوش کو قرآن نمیں کما جا سکتااور اس بناء پر اس کا بلاد نسوچھو ناجائز ہے۔ واللہ سجانہ وتعالی اعلم۔ (آنات جدیدہ مساملات ساملات

## پائپ سٹم کی ٹینکیوں کے پاک وناپاک ہونے کے ادکام

اگرینے کی حوش یا اور کی نگل میں نجامت اسی حالت میں کری ہے

کہ اس کا پائی دونوں مگرف سے جاری ہے۔ شاہ سرکاری پائی حوض
میں آرہا ہے اور حوض کا پائی بذر نید پائٹ اور چڑھایا جارہا ہے۔ اور دوسری
ملرف پائٹ کے ذریعہ حسل خانہ وغیرہ میں پائی نکا اجارہا ہے تو اکثر فقسائے کرام
کے نزدیک مید حوض یا نکی اس وقت بھم آب جاری 'جاری ہو جانے کی وجہ
سے ٹاپاک می نہ ہوگی۔

اور آگر حوض یا تھی کا پائی دولوں طرف سے جاری نہ ہوا دولوں طرف سے جاری نہ ہوا دولوں طرف سے جاری نہ ہوا دولوں طرف کے نزدیک پر حوض اور تھی بائی ہو قا کنز نقساء کے نزدیک پر حوض اور تھی بائی ہو فاک ہو جائے گی۔ جربا پاک ہو نے کیداس کے پاک کرنے کا طرف تہ ہے کہ آگر دو کوئی ذی جرم ہے لینی محسوس جسامت رکھتی ہے تو پہلے اس نجاست کو تھی جس سے تکال دیا جائے ہراس کو دولوں طرف سے جاری کردیا بائے بیخی جس حوض یا تھی جس نجاست کری ہے اس کے ایک طرف سے پائی تھے دو اس کے ایک طرف سے پائی تھے داش کیا جائے اور دو مری طرف سے پائی تھی تا ہوجا کہ دو سری طرف سے پائی تھے تھے دو سری طرف سے پائی تھے تی ہے جو مرد ری نسیس بی ہے جو خرد ری نسیس

کہ کوئی خاص مقدار پانی کی نکل جانے کے بعد پاک قرار دیا جائے البتہ بعض افتدا و کئی خاص مقدار پانی کی نکل جانے کے بعد پاک قرار دیا جائے البتہ بعض افتدا و کئی کا پانی بحر کمر افتدا و کئی کا پانی بحر کمر ایک مردف سے پاک پانی داخل کر کے دو مری طرف سے انڈیائی نکال دیا جائے بتنا کہ وقوع نجاست کے داخل کر کے دو مری طرف سے انڈیائی نکال دیا جائے بتنا کہ وقوع نجاست کے وقت اس حوض یا نکی بین موجود ہو 'اس کے بعد حوض انگی اور اس کے پائپ کو پاک سمجھا جائے اور اگر تھوڑا ساباتی نکل جانے کے بعد بھی استعمال کر لیا جائے تو قول در بھی استعمال کر لیا جائے تو قول در بھی استعمال کر لیا جائے تو قول در بھی در محمد افتی گئی تیں۔

(آلات جدیده مسمی ۱۲۵–۱۲۲۱)

### زمین سے پانی دینے والے (ٹیوب تل) کے احکام

وقوع خیاست کے وقت جس لڈر بانی (نلک میں) ہو 'اس قدر نکال مستنفیہ اور یہ شبہ نہ کیاجائے کہ تل کے بیچے نہیں نہیں سے بانی کی سے کہ وہ بانی اور یہ شبہ نہ کیاجائے کہ تل کے بیچے نہیں میں سے بانی کی آمہ یہ وہ بانی کے ایکے والا ایسا ہے کہ وہ بانی کے ایکے والا ایسا ہے کہ وہ بانی کی ایسا ہے کہ وہ بانی کا اخترار نہیں ہے اس کا احتبار نہیں ہے اس کی اندین ہے اس کا احتبار نہیں ہے اس کی بیچے سے طرح جو بانی یا لفتل اس آبنی کئویں کے اندر نہ ہوگا کم بطور آمد کے بیچے سے بار بید مسامات ارض کے اس کا اعرار آبا تا ہے وہ معتبر نہیں۔

البنة اگر تجریہ ہے تابت ہوجائے کہ اس می کی جزیمں پانی مجتمع رہتا ہے تواس کو غس کمیں گے اور تخمینہ ہے جسباس قدر مکل جائے پاک ہوجائے گا۔

اگر اس آبنی کویں میں ایک جس چیزگر بائے جو نکل نہ سکے آواس کا انکا ننا معانب ہے تجراس میں دو صور تمیں میں یا آورہ بیزوی مجاست ہے جیسے تاپاک تکڑی یا ناپاک کیڑا یا میں نہاست ہے جیسے سردار کی ہوئی صور ساول میں باہ انتظار معانب ہے مرتب پائی نکا لئے ہے پاک ہو جائے گا اور صورت ٹانے میں اتنیٰ مدت تک انتظار کریں گے کہ گمان خالب ہو کہ وہ مٹی ہو گھیا اور پھر پائی تکال دیں۔

(آلاشهديده ممل14-١٣٠)

### تحلیوں کے سامان کی خریدو فروخت

جو سامان کفرو صفال یا حرام و معسبت کی کھیلوں میں استعال ہو آ ہاسکت ہے اس کی تجارت اور خرید و فروخت مجی حرام ہے اور جو لمود کروہ میں استعمال ہو آ ہے اس کی تجارت بھی محرورے اور جو سامان جائز اور مستشا کھیلوں میں استعمال کو آجا ہی تجارت بھی جائز اور ناجائز دو فول طرح کے کاموں میں استعمال کیا جا آگ ہے اس کی تجارت جائزے۔

(معادف المرآن ج2 مس ٣٣)

### آلات غناومزامیرادراس کے احکام

جو الات ناجائز اور فیر شروع کامون تی کے لیے وضع کیے جا کی مسکنت جدید دیم اس حم کے آبات اور است کی سیار ڈموکی وغیرہ اور آلات جدید دیم اس حم کے آبات اور استعال میں۔ حرفت مجی فرید دفروشت مجی اور استعال مجی۔

(الاستجديده ممل)

ہو گا اہلی مورت کو ہو اس کے ساتھ بلیا، و سار کی وغیرہ سزامیر مسئلینا بوں وہ حزام ہے اور اگر محمل فوش آدازی کے ساتھ بھر اشعار پڑھے جا کیں اور پڑھنے وال مورت یا امرونہ ہوادر اشعار کے مضامین بھی فیش یائمی دو سرے گناہ پر مشتل نہ ہوں تو جائز ہے بعض موفیائے کرام ہے جو سام غنامنقول ہے دوائی قتم کے جائز خنام محمول ہے۔ (معارف القرآن جے مس ۲۶) چند ایسچار است جدیدرہ کے احتکام

جو آلات جائز کاموں میں بھی استعال ہوتے ہیں باجائز ہیں بھی جیے ہے۔
جسکنیڈ
جُنگی اسلحہ کہ اسلام کی بائیرو نمایت میں بھی استعال ہو بچتے ہیں تخالف
میں بھی۔ مثلاً ٹیلیفون' آر' موٹر' ہوائی جماز' ان کی ایجاد و مستعت اور تجارت جائز کاموں میں ان کا ستعال بھی جائز ہے۔
جائز کاموں کی نیت سے جائز ہے اور جائز کاموں میں استعال کیاجائے تو ترؤم ہے۔
حرام و مستعید کی نمیت سے بنایا جائے یا اس میں استعال کیاجائے تو ترؤم ہے۔
(آلات جدیدہ میں اس

دو سرى قوسول كى بنائى بوكى عام ضرورت كى چزس جيسه و إسلائى يا گرى يا كوئى طال دوا يا تشكف سواريان (سكوثر ديكن ثرين د فجره) جن كابدل بهارى قوم جن شه بوسكال جائز ہے - البت الى چزي جود دسرى قوسوں كى محض قوى د منع بين جيسے كوٹ چئون و فيره يا قوى د منع كى طرح كائے ه ست كمان اس كے اعتبار كرنے ہے كوٹ باد كاكس كم كيس زياده "البت جو چزين د سرى قوموں كى ذيكى و منع بول ان كا اعتبار كرنا كم بوگا مليب الكاليات د اسرى قوموں كى ذيكى و منع بول ان كا اعتبار كرنا كم بوگا مليب الكاليات

#### تصادر کے شرعی احام

یسے هم سے تصویر تمینیا ناجائزے ایسے ہی ٹوٹو سے تصویر بنانا پارلیں اپر چھا پنایاسانچہ اور مشین د فیرہ میں اعمالنا بھی ناجا کڑے۔ بعض ممالک بویرہ کے سرکے لیے عام تکومتوں کی طرف سے مسافر کو مسئلت آگریہ سنر نمی شروں عشرورے کے لیے یا معاش کی شدید مترورے کے لیے ہو تو بوجہ اضطرار کے فولو تھنچوانا جا تزہے۔

#### (التصوير الاحكام التصوير عن ٤٠)

جو تصوری اس قدر چھوٹی ہوں کہ اگر وہ زھن پر رکمی ہوں اور کوئی مسئلے۔

متوسط بینائی والا آدی کمڑا ہو کر دیکھے تو تصویر کے اعضاء کی تفسیل دکھائی نے دے ایسی تصویر کا کمریں رکھنا اور استعال کرنا جائز ہے۔ اگر چہ بنانا اس کا بھی ناجائز ہے۔ (التصویر الادکام التصویر 'ص) ایجو تصاویر کمی الی جگہ میں بنا ہوئی جس کے دوعاد ہوتا بال اور ذکیل و حقیر سجی جاتی جی متحقہ بال قرش یا بسترہ جی یا جینے کے کدے تکلے دکری و خیرہ جی یا جو آ کے تلحے میں بایر شوں کے بسترہ جی با تا جی جو جاتا ہوں کا کہ جی بانا اس کا بسترہ جی بانا ترب ہے۔ اگر چہ بنا نا اس کا بھی جی جائز ہے۔

(دساله نه کور مش ۲۲)

ميكن جو فرش محل الانت مين نه جو مثلاً مصلي و فيره تو اس مين تصوير مسئلين ركهناجائز نهيں -

(رسالی تورمس ایر)

ای طرح آگر مصور تکیے بڑے بڑے ہوں جن پر بی ہوئی تصویر کھڑی منظر آئے ان کااستعال بھی ناجا تزئے۔

(دساله ترکود بمس ۱۷۳)

بر تنول میں جو تصویریں تبلے کے سوائمی جگہ ہوں دوپامال و ممتن کے تعلقہ میں نہیں اس لیے اگر وہ بڑی تصویریں ہوں تو ان بر تنوں کا مدام میں ایر نبد

استعال بھی جائز تھیں ۔

(رساله زکورنس سویه)

بچوں کی گڑیاں اور چھوٹے تھلونے آگر مصور ہوں تو ان کی خرید و المنت فرونت اور بچوں کا کھیلزان سے جائز ہے۔

(ابینایش ۱۵)

مٹی کی تصوریں یا ایس مور تمی جو باتی رہنے والی نہیں اس طری منعائی یادو مری کھانے کی چیزیں اگر بشکل تصویر بنائی گئی ہوں تو ان کا

استعال اور فرید و فردخت ناجائز ب - (اینهٔ) استعال او مراح می میری کاری

اور عود محمیہ بی ہے کہ بچوں کو اس کی اجازت نہ و جی چاہیے کہ وہ مسلمانی کی اجازت نہ و جی چاہیے کہ وہ مسلمانی کی اجازت نہ و جی جاہیے کہ وہ مسلمانی کی جیزی بشکل تصویر بنائمیں یا مختلف رنگ کے مصور کفتے مربع میں بلکہ حق نسائل و غیرہ کے جو محملونے بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں ان کو ترید کو توڑ دے اور لوگوں کو کھلا ہے ۔ دے اور لوگوں کو کھلا ہے ۔

(بلوغ العقدد الرام مس ٢٢)

تفوم یں اگر نمی نفاف یا تھیل وغیرہ میں ہوشیدہ ہوں یا نمی ڈیبہ ونغیرہ مسئلت میں بند ہوں نواس نفیلی یا ڈیبہ دغیرہ کا گھر میں رکھنا جا کڑے اور ملا یک رحمت کے دخول سے مانع نمیں آگر چہ بنانا اور خربے ناان کامجی جا کڑے۔

(حواله زکورسمی ۵۵)

جس فنص کے بدن پر کوئی تصویر کدی ہو تکر کپڑیں بیں مستور ہوا ہی مسئلینا کی امامت جائز ہے۔ (شامی) اس سے بیر بھی معلوم ہوا کہ اگر تصویریں تمی کتاب یا رسالہ یا اخبار کے اور ان میں سنٹور ہوں تو ان کا کھر بیس رکھناہی جائز ہے کیونکہ پوشیدہ تصاویر بھی چھوٹی تصاویر کے تھم میں ہیں۔ (حوالہ 2کور میں بیس

و جائد او کی تصویر بنائے اور ٹوٹو لینے کی جرت بیٹا اور دینا دوٹوں ہاجا کز میں ۔ اس ۲۷۵

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جس پر بس میں جائد اور چڑوں کی تصادیر مسئلہ: حاجب میال اور حادث مند آ دی کے لیے مناسب یہ ہے کہ پہلے جائز ملازمت کی حلاش کرے جب مل جائے اس وقت اس ملازمت کو ترک برے۔ (ص

اگر کمی نے تصویر ہزائی تو شرعا" اس کی اجرت دیا اس کے ذمہ مسئلے: واجب نئیں ہاں رنگ وفیرہ جو معود نے ترج کیا اس کی قیت دی

جائے گی۔ ریکٹری کی اقعی فقیدریں اواقع مگڑ ال ریڈ نے کو اور ج

سرکٹی ہوئی ناقعی قسوریں یا ناقعی گڑیاں بنانے کی اجرت لیزالور وینادولوں مائز ہیں۔(اینائس ۷۷) معمد کو مدر میں تراب نام مقدم میں میں کا مدم کر شامال کے

نظر و شراء من اگر تصاویر خود مقعود ند مون بلکد دو سمری چیزول کے استگرین ایک مور آ جا میں چیزول کے اور دو سری معنویات استگرین میں مور تمیں گلی او آب بی بایر شول اور دو سری معنویات استان چری او سائل دواؤں کے اب اور یو علی و فیره انجاد ب اور دو سری مورد اور است جما استان کاروائی مام ہے تواس کی خرید و فرد است جما استان کاروائی مام ہے تواس کی خرید و فرد است جما استان کاروائی مام ہے تواس کی خرید و فرد است جما استان کاروائی مام ہے تواس کی خرید و فرد است جما استان ہے۔

نیمن جب که خود تعاویر تا کا سیخ و شراء منسود جو تو نزید نا اور سنگهه : فروخت کر نادولوں ناجاز ہیں۔ جن نساویر کابنانا اور گرمی رکھناناجائز ہے۔ ان کالہ فدہ اور آسد مشاکتہ نمیں جیسے کوئی اخبار یا گاپ مصور ہے مقصود اس کامضمون دیکھناہے بلاار اور قسویر بھی سائٹے آجاتی ہے اس کامضا کقد نمیں ۔

(حواليه نه توريس 44)

عام طور پر حضرات محابہ ہے معقول ہے کہ جب وہ کریا ایسے گھریں مسئلینہ ہوئے بلکہ والیں مینے آئے۔اس لیے غرب جمهور نقماء و مجتمدین کاس بارے میں سے سے کہ ایسے مکان اور خیمہ و غیرہ میں وافق ہونا جائز نہیں۔ جس میں تسویر ممتوعہ موجود ہوں۔ (اینٹامی 24)

تصور دالے مگان میں آگر کوئی مریض ہو اس کی عیود کرنے کے مسئلت لیے بھی بغیر ضرورت کے وہاں جاتا جائز نہیں لیکن ضرورت شدیدہ بہر مال مسئلتا ہے مشئل کمی تصویر والے مکان میں جانا کمی معاش یا معاد کی ضرورت کے لیے ضروری ہے اور اس پر تقدرت نمیں کہ وہاں ہے تصویر مثان میں داخل ہو تا جائز ہے اور بقدر ضرورت میشنا جائز ہے۔ ور بقدر ضرورت میشنا جائز ہے۔

(خواسة كورمص ٢٤)

جس مکان میں ممنوعہ تصویریں تکی ہوئی ہوں یا معنق ہوں اس میں مسئلسنا فراز پڑ مناکروہ تحری ہے۔

(حوازية كوريمل ١٨٠)

اگر تھی گھخس کے مکان میں تصادیر ممنوعہ موجود ہوں تو ہرمسلمان کو ا وہازے ہے کہ ووان لنساویر کو ہٹا دے یا خراب کر دے بلکہ اگر قدرت بینی نمس جنگزے کا نویشہ نہ ہو تواہیا کرناداجب ہے۔

(حواله ذكوريمل ۱۸۰)

روپیو بیبہ اور ککئول پر جو تصویر بنی ہوئی رائج ہے اول آو ان میں مستخصصہ مستخصصہ مجدری ٹائیا وہ بہت چھوٹی ہیں اس لیے ان کے استعمال کامضا کھنا۔ نہیں محاوشیں۔

(گناه میالذیت من ۵۰)

## دورحاضرکے جدید لباس کے احکام·

صدیث میں ہے کہ ناف سے محملوں تک مردوں کاسترے۔(حاکم) آج کل سے فیشنوں نے نہ صرف مردوں کو بلکہ عور آوں کو بھی ہم مرمتہ کرویا ے۔ مردوں نے انگریزی نگونہ کانام نیر رکھ کر پسننا شروع کردیا۔ آوھی رانوں تک تکطے ہوئے ماں بیٹیوں کے سامنے پھرنے میں کوئی پر داونمیں ہوئی کہ اس میں جارے ہ نک کی نارائنی اور گناہ کبیروہے۔ عور تون کے ایکے لباس اختیار کر لیے کہ اول توان مِن بهت ہے احصاء ستر الرون 'بازد' سینہ تک کھلای رہتا ہے اور جواعیشاؤ چکے ہوئے بھی ہیں ان پر لباس ایساچست پرناجا آہے کہ بدن کی ایئت نظر آئی ہے وہ بھی کھو لئے کے تھم میں ہے۔علاء نے فرمایا ہے کہ رب سے پہلا قرش جو مسئمان پرعایہ ہو آہےوہ سترجیها ایب جو صرف نماز میں نمیں بلکہ عام حایات میں بیمان تیک کہ تشاکی و نلوت میں باششامواضع خرورت ضروري ہے محر بچھ لؤگوں نے مغربی فیشن کی رومیں بسہ کراس فرض کو نظرانداز کردیاادر کچه لوگ جو مزد در پیشه پر است پیشه بین انسوں نے دحوتی وغيره كي رسم اختيار كمك جس مين ستر كحل جائات اورب سب كبيره كمنابول كاذخيره محض ب فاحمده ب كدونياكي كوفي عابست اور ضرورت اور لذت اس ير موقوف نيس-والله يهدى من يشاء الى سواء السبيل (كاب ندت من ١٦)

## جدیداسلحه جنگ اور جهاد کے احکام

جہاد کے لیے اسلام اور حرب سامان کی تیار کی فرض ہے اس لیے آج مسئلت آب دو زیمشیاں 'بم اور راکٹ جمع کرناچاہیے اور اس کے لیے جس علم وفن کو سیکننے کی شرورت پڑے وہ سب آگر اس نیت سے ہوکہ اس کے ذرایعہ سے اسلام اور مسلمانوں کے وفاع اور کفار کے مقابلہ کاکام لیاجائے گاتو وہمی جماد کے تھم جس سے ۔۔

(تسيرمعارف القرآن ج من ١٤٧٧)

رینچرلولیس کونشارت: حضرت سل بن سعد رمنی الله عندے دواہت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے قربا اکر ایک دن کار بالم لینی اسلامی سرحدول کی حفاظت کا کام ساری ونیا اور جو مجھ اس جی ہے ان سب سے بہترہے ۔ ( بخاری د مسلم اس جی رینجرپولیس کے لیے کتی عظیم بشارت ہے جبکہ ان کی نیت و بالم تعین اسلامی سرحدوں کو دشمنان دیں ہے محفوظ رکھنے کی ہولود اس نیت کے ساتھ ان کوجو شخوا م لمتی ہے اس قواب سے ان کو محروم نہ کرے گی۔

(فضائل جماه مع ۲۰)

بحری فوج کے لیے عظیم سعاوت: حفرت انس رمنی اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا کہ جو فنص ایک وات سمند ر کے کنارے پر مہرودے تو اس کا میہ عمل اپنے محر میں ایک بزار برس کی عبادت ہے۔ افضل ہے۔ (نصا کل جماد اس میں بحری فوج کے لیے کننی عظیم سعاوت ہے۔ (اصلای فنساب)

حَكُومت كَ فَنْدُ مِن چِنْدُهُ وَسِيحٌ كَي نَصْيِلَت: حَصَرت فالدين وليد

رسی اللہ عندے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے قربا ہے کہ جس فضی فے کسی خان کی کو جمل فضی نے کسی خان کا کو جمل کا سالان دیا اس نے بھی جداد کیا اور جو فخص کسی نمازی کے کھر والوں کی خبر کمیری اور محرانی جس نگار ہائی نے بھی جداد کیا۔ انتخاری و مسلم) حکومت نے دفائی فنڈ کو صحے معرف جس فریج کرنے کا طمیعاتین ہو تواس جس چھ دریا مجے ہی اس تھم جس داخل ہے۔ (امیازی اُصلب می ۱۲)

شمری دفارع کی خد مت بھی جہادہ: جہاد مرف محاز جگ ہر جاکر لانے
کانام نمیں اجو لوگ اپنے اور دو مرے مسلموں کے محرول کی تفاظت کے تصدیہ
مشریں دو جائیں دو بھی مجاند ہیں کیو تکہ محاز پر لانے والے سپاہوں کی دو انداو کررے
میں کہ ان کے افل دعیال اور محروار کی تفاظت کرے فن کو بے اگر کردیا۔ ہمارے ملک
میں شری دفاع کی خدمت انجام دینے والے جو بھی فدمت انجام دیتے ہیں دو بھی اللہ
کے نزدیک مجاندیں کے تکم میں ہیں۔ (فضائی جماد میں ۱۳۴۵)

#### ببينك اورسوو

آیات انسیل کے لیے دھرت قدس مرہ کی کتاب مثل موہ میں طاحقہ فرماتیں،
مسئلیہ

قر آئی میں مور ور باکی شدید مماضت اور اس پر سخت عذا ہدکی وحیدیں

آئی ہیں۔ اس کے اسے بیخ کی ظر ہو ناچا ہیے اور گناہ ہونے کا اصابی بائی دے اور
کم اند کم میر صورت شدر ہے کہ اس حرام کو صافی بناکر نیک گناہ کے دو گناہ بنالیں جبکہ

ترج کار جبک کے مود کو منافع یا انٹرس کا نام دے کر طال سمجما بیا تا ہے۔ (معارف الغراف کراے مام کا مارف

یاتی و پارپر سوال کر جینک (اس ناچیز کو یکوں کے متعلق اسرمانیانی کا ایک تنامہ یا، آنمیا ہو ابور الباید ویش خدمت ہے۔)

# بندوق کی گول ہے شکار کے مسائل

یندوق کی کول ہے کوئی جانور ذخی ہو کر قبل ذیج سرجائے تو دہ ایہ اب مسئلے میاہے اور حرام قرار دیا ہے۔ ہاں جرنے ہے پہلے اس کو ذیج کر کیا جائے تو طلال ہوجائے گا۔ (تنسیر معارف القرآن میں اس کا اس)

آج کل بندوق کی ایک محولی تو کد ار بنائی گئی ہے اس کے متعلق بعض مسئلسنا حمر کی طرح آل جار حد نمیں بلکہ خارقہ ہے جس سے بارود کی طائٹ کے ذریعہ محوشت چیٹ جا آ ہے ورند خود اس میں کوئی طاقت نمیں اس لیے اسک کوئی کا شکار بھی پنیروزی کے جائز نمیں۔(معارف القرآن 'جامس ۱۸۸۸)

## ائكريزى دواؤل كاستعال

بعض علاء نے فرایا ہے دواوعلاج کے لیے حرام چزوں کا استعال اس اور کوئی طال دوااس کا بدل نہ ہوسکے جبکہ پیاہے کے لیے شراب کا گھونٹ پینے کی اجازت دی گئی ہے ۔ (فقاد کی عالمگیری) تعمیل ذکورے ان تمام انگریزی دواؤں کا بھم معلوم ہو کی جو بوزپ دفیرہ سے آتی ہیں جن میں شراب وفیرہ نجس اشیاء کا ہونا معلوم بیٹی ہوادر جن دواؤں میں حرام دنجس ابزاء کا وجود مشکوک ہوائن کے استعمال میں اور زیادہ محجائش ہے اور احتیاط سرحال احتیاط ہے۔ موائن کے استعمال میں اور زیادہ محجائش ہے اور احتیاط سرحال احتیاط ہے۔ نصوصاً جبکہ کوئی شدید مردورت مجورت ہو۔ واللہ سجانہ دتعاتی اعلم۔ (معارف

# حقه پینے کا حکم

یدایک دواہ جو تھم اور دواؤں کا ہے اس کا ہے لینی جائز بلاکراہت گراس میں بدبوہے سومجد میں جانے کے وقت منہ صاف کر لے۔ (بہلس محیم الامت میں ۲) ۲۷۸)

## ضبط ولادت کی شرعی حیثیت

منبط دادات کاآگر کوئی ایسا طرفته اختیار کیا جائے جس سے اولار پیدا کرنے کی صلاحیت میں ختم ہو جائے خواد مرد کی طرف سے فع مورمت کی طرف سے ممنی دوایا انجکشن کے ذریعہ بالریش اور خارجی تدابیر کے نوشی ایسا طرفتہ اختیار کرنار سول کریم صلی اللہ علیہ دسلم کے اوشادات کی روشتی جس ناجا کو اور حرام ہے۔

بان منع حمل کی صور تھی خواہ وہ عزن وقیرہ کی صورت بیں ہول یائم کی دوا اور انجکش یا خارجی تدابیرے زرید مخصی حالات کو د کمی کرخاص خاص ضرورتوں کے ماتحت وقتى غور پربنتر رضرورت ان كاستعن كرلينز كي مخائش ہے اور وہ بھی اس ولت جَبِيهِ إِس كَامُل كَاسْتِصد كُونَى ناجائز نه ويولين اس كو توم اور اجتماعي شكل دينا شريعت و سنت كامقابلے بي كه اس كو قوم ولمت كے ليے نه مرف جائز بلكه ؛ دايد ظارح و ترقی قرار ویہ جس کوا قد تعالی اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرم د ملک کے لیے معن ایم از تم ناپندید، تلایا بو مجرز جائز نسی خصوصاً نیک اس کی بنیاد ففروافلاس کے خوف یا اقتصادی برحال کے قطرو پر رکھی جائے جس کو رب العالمین نے شاہی آغام ربوبیت کے تحت اپنی ذمہ داری قرار دیاہے۔ اور تملی کی داخلت کواس میں جائز شمیں ر کھا عرب کے بال جو نقروانداس کے خوف سے ابنی اولاد قبل کردیے تھے ان کے اس خیال کی تردید کرتے ہوئے قرآن کریم نے جوار شافہ فرمایا ہے اس کا ماصل ہی ہے کہ تمارا یہ نعل نظام رہوبیت بن مانٹ کا مترادف ہے تمام محلوق کے رزق کی زم دارى رب العاليين تي نمايت واضع الدلام ساب ذمه في مدو ها هن و أبقه في الارض الا على الله رزقها يعلم مستقرها و مستود عها زاره الدين زمن يرطينه والي كوتي ظوق اليي ميس مركرزق ک ذمه داری الله برنه بروه ان سب سر خفیج نعالے کو جاتا ہے اس آیت میں اللہ تعالی نے واضح فرما دیا کہ وہ جنتی جائیں اس مالم میں پیدا فرمائے میں ان کے روق مینی منزوریات زندمی کی کفالت وہ خود قرائے ہیں اور اس شان سے فرات میں کہ مقرر سكمده راش دُبِو بِرِجائے اور دیا ہے ۔ رزق ماصل كرنے كى محنت بھى ہر كلوق كے ذمہ نیں والی بلکہ یہ مجی ان کے زمد نسم کمیٹی کیا کہ اب وہ کمی دوسری مگد منتقل ابوال ؟ ور فراست و عرا این اش و إلى نعش كراكي بك قربال يعلم مستقرها و مستودعها ينزرب العالمين برجائدار كي مستقل قيام كلدار مارسي قيام كادكو

جانا ہے وہیں اس کو رزق دیتاہے (منبط ولادت عقلی و شرعی حیثیت) مزید تفسیل کے لیے اصلی رسالہ کامطانعہ کریں۔

#### حكومت كاغذائي كنثرول

جب تمی ملک میں اقتصادی مالات ایسے خواب ہو جائمیں کہ آگر حکومت لقم قائم نہ کرے تو ست سے لوگ اپنی خرد ریات زندگی سے محرد م رہ جائیں تو حکومت الیک چیزوں کو اپنے نظم اور کنٹرول میں لے سکتی ہے اور غلہ کی مناسب قبت مقرر کر سکتی ہے۔ حضرات نقهاء امت نے اس کی تصریح فرائی ہے۔ (معادف القرآن 'ج۵' میں ۸۷)

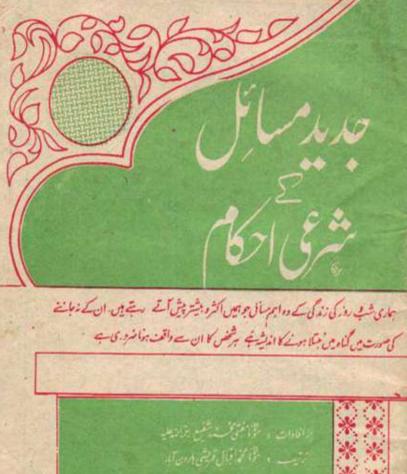
پارٹیوںاور دعوتوں میں کھانے کے بعد باہمی باتیں سے زیریں

#### كرنے كامسئلہ

جمان مانات اور علوات سے یہ معلوم ہو کہ کھانے کے بعد معمانوں کا دیرِ تک باہی باتوں میں مضغول رہا تہزیان کے سانے باعث کلفت نمیں وواس سے مستقنی ہوگا جیسا کہ آج کل بار نیوں تو روم توں میں رواع ہو گیاہ ۔ ولیل اس کی آبیت کا گلاجمانہ سے جس میں ارشاد ہے۔

انذالكمكانيوذى النبى (الايه) (معارف القرآن)





المنتقدة المنتقدة

السين بيلشرز بيرون لبغي مركز رائ وند ضلع لابُور

# فهرست مضامين

	•		
استر	مزانعے 📜	نسخد	عزالنص
14	إنشونس إبرسيحا كمكام	ŗ	تقربية ضربت برادا كارنيع عماني صاحب فيلا
ŢA	اليق مقريه ووي في فيصت من مخرابي كرا	ا د ا	تبارك
₹.	العضاراف الكريين كاري	4	رل مي مغرکرت شف کا ڪام
71	ومحرالتعوث سيمتري المنكام	^	بحرى سنرسيرا حكام
**	گرامرفان سنک کلم	4	جواتی <i>جهاز کی</i> ا حکام
'n	رتديورتا لمادت فآن استيمتعلق الحكام تشزعيا	1.	روميت هلال سيراحكام
۲۲	سلعبونني البلدائكانا	111	بِنْدِيْنِتْ فَنَدُيرِ زُوْدَ اور مَنْ مُسَالِ
۲۴	سينادكينا لأزنين	19	میلیشن دراش سے ایجام دسال
77	منيب ريكار ومبشين برطارت فسران إك الحكم	11	ولوست شيش ايروري دفيروس ستبذا كالحم
IJ	إن المنظم	11	إنباري تشقه
11	و برب ل كا الكام	<b>1</b> 1	ممتعن البت سيبد دون كي خريد وزخت
74	وتعيون كميران كالعربة وفروضت	11	بچرں سے تنگست کھیل
74	آلات فنأه مزاميرت الحكام	16	ير ا
ľA	ينهز بمؤوات مبديية مسكدا مكاكم	111	تیگاب ازی امرکموتر ازی
۲٩.	تصاربيسك شرعي احكام	1 F	فمأنشن سئياتها وليحثث
ŗr	دويعا مذيحي مديد رباس كمي شري الحكام	11	مشين زيد ڪي اڪري
۲۳	حديدا سنحتر فكالم مرجاد	11	ووث ورزا مراسيا والعمي سري تثبيت
ŗo,	منکب درسود مرمزین طریع	15	نساب کوه میش به روی
۲٦ -	بندون كالراب يشكارك مسأل	13	روزور مجلس كالمساكا كا
57	انگرزیمی درازن کااستنمال پیریز کریز	10	البيرت ڪ ڪام ريندن کيسرند
66	عنه پینے کا علم	10	المنظراد رنعتيم في ال
45	ضبارلادت كإشري يشيت	[U	المريس مث إل رقيبوت المعام
(4	محوست كاندان كنثرول	1	اسميدين د دغيرسا دميلييك
1.4	إرتين ادردورون كالمصيداي	<b>آ</b> 1	(مرشهادت کلانب)

بِسُوالْوَالْرَّعُلُونَالِّوَيِهُمَ لَيْكُ مِن التَّحِيثُمُ لَيْكُ مِن التَّحِيثُمُ لَيْكُ مِن التَّحِيثُمُ التَّحِيثُمُ التَّامِينُ التَّحِيثُ التَّحْدِينُ التَّحْدُينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدِينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدِينُ التَّحْدُينُ التَّخِينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّخُونُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّخُونُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّحْدُينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّذِينُ التَّذِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّذِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّالِينُ التَّذِينُ الْتَعْمِينُ التَّذِينُ التَّذِينُ التَّذِينُ التَّذِينُ التَّذِينِ التَّذِينُ التَّذ

حنرت مولاامنتي محرر في عنماني صاحبيم متم دار الهام كراچي

سخمه نیسی-عظرسول اکویم احربے داود محرم باب محداقهال قریشی صاحب کا رسالہ مید پیسسا تی سے

ترمي الحكام و أقال سن كم فركم عبر دمها لوكيا ، ودرما و كيم مديد برسه السيختلق ترمي الحكام بو والدام يسف ابني سست مي تصافيف بين تنوق مثنا وت در توري

شرع لحکام تو دالدا میرسف اپنی بست می تصانبیف بین سفری مشا در مقررید فرایسته خوایشی مساحب سازان میں سنے عزوری سائعی کوشتنب کرسے نوایت

مرسط معدم مروق معلم المعلق المان المان مان مع كرويدي مع المرويدي مع

اس کام میں بیر خردری احتیا و دکید کر ست سرت بر ان کسب سمال والد احدی کے الفاعیس جینیہ تش کتے میں جاریسی قرضی دکشریج کی مزر درے کیمی

اے توسین اواشیہ رمناز کرئے توریک اعترائے اس رسائے کے متعدد ان میں تعدید میں میں تعدان سیجھائی کھید کمیر ادان درار فریز

اً اَلَ كَامِيادَيْنِ وَالدَّامِدَى تَصَانِيعَتْ يَتَكِيمُالُ كَرُوكِينِ وَمَسَى لَفَظِيرُ لُونَى رَوْد بدار بعي نيس الديداس رسالدكي ليسي فون سين جهن تقاس سيما مثنا واورا فاوينشايل

ەل بىمىس كايداس رسالدگى كىيى قونى سىھىجىن ئىلگەت ئىلى ھىلادا دۇ قادىيىندۇ. ئىجرى امنافىرىكاسىيە -

ب برسال ترتیب دست کرکم فرصن قادیس بر ت سی تصانیف کی درق گروانی کی محلے بيمنقر سالاانشامانة كافي بوطبة كأيمسائل جود يتبيتنت افتباسات ببي والداجة كابن كأبل ست يدلي كمن بن ال سي والدمي ما قدود عابس باكري خارت د زيا و تفقيس ادر ولا في طلوب بجل مداصل كابن كي طرف واحبت كرسكين. اعترتناسطاس دساسك كزافع اورمقبول بثا ار مرکف مخرم کراس کا برنطيمطا فالمستقد فتهمين بنده محارض خماني عنارا فشين خة دمر دارا تعلوم كراجي سيا مماذكى كمتاب مزب الميتن السسس – مئل مبتذار بدنل ن عاد ال کاطراح الماری دوسری کناب تعاریب تعلق ہے۔ ایک مسازم ى زادەجىزىي ئالداپ كوكىيں ائىشى ئەل كىيىر اقات مازی جنری . ۵ . صلب کام . ۲ . ت 4 . حزیت جی مولاً انحرو لی جه اتیں . . د - چذا ہم مواقع کی منر دری مستند د عاتیں ۔ مت يخواك كاية راوكم فرديد فط إ كاست كم زينكواتي كتب دينيات ملال بارك باغبايوره لا ...<u>...........................</u>

# تعارف

بِسُدِانَهِ الرَّعُلِن الرَّحِيْم ، نَهُ مَكُهُ وَنَصَلِّحَالَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ وَعَلَىٰ لِهِ وَاصَحَامِهِ وَاوَلِيَا مِ اَجْمَعِينُ ، وَكَادِك وَسَلَم وَسَلَمَ ثَكِياً كَبِّنْ فِي الْكَبِيرُ كَبِّنْ فِي الْمَسْانِ مِنْ الْمَسْانِ مِنْ الْمَسْانِ مُسْدِ

ش سبحانه وتعاسلط نے منتی خلف کیسٹ ان حفرت اقدس سیدی دم دشدی مراہ امنتی محرشینی صاحب دیوبندی نودا مشرم تاری کوفتریں موارث کا مساور ناص مراسبت عملا فراتی تئی کرمیس تنام اردیگر رتشریف فرا بورسے دی ادالاقار این کی اسید

صِس نِم يَں سُحَة لسنة مِنادُ كردٍا

بیزادیست دگرشد بلنه ون می امهم ادفتری انخصولی مدات بلید سرامنی ویر پیراست سلدی دینان کے لیے اپنی تصافیف کشرویں دقتی مردرات سے ایسے پر ایکا شری کشمین فیٹیس باین فرائیس بن کا اشراعک نے نے انہیں ناص وَی ادر کا پیما فرائے تا ، ۔

> اِن سعادست بزدر اِنوتیست "ا زسخند نداستے سنسشندہ

بکے ہنے ہیں آ مدفقی ساک کی تمثیقات سے لیے کہ کاسکے امرین اہلِ فاری کی مبلس شادرت بھی کام فرائی متی جس سے بعددورہ امریکے ہیں آمدہ

مسائل پیشق متعدد دسان مخرر فراسته . احقونے ان سب رسائل اور حنرت قدس مرح کی وکیر تعدائید ما خرک خرد بات کے مسائل حربت سنتی المحرقد س مرومی کی عبارت بیں دیجا جھ ر دینے بن دراس کا تواسعی حزت قدس مروسے سے وقف کر دیاہے ۔۔۔ ائیں کی نظرکر مل متحفہ یہ گلاستہ 💎 بیس سنے بن سکے گلستان سے کی ہے گاہ تى تعلى خارات منى ما حب كم الله المد تعبل فراتي ادرا س مقبول عام فراتين - اس طرح المحالظة عوام كاستعدد وعدحا خرسي ساق إس ساله ين ل ما ين سيخ صارت مستقيل من رسال بين ولال المنط فراسكت إي كو يكورت اساسے میں ہے گال تدریخہ سے وصاحب سے نیخ اضا تیں مہ ا*س فاکسا دیکے۔لیے جمی ہ*ی وطافرا تیں کری سجانہ دنعاسك لمستے موضیات پر عِلنے ادر امرضیات سے بیمنے کی قرنین کھٹے۔ آیں

ار زندگی که بتیدامات کر ترفیق زاست سیفننت کی کافی فرایش مآین فقط آب كى دغاق كا از حدمتاج بنده تحداقبال قربيثى غغرا

ام سکسیل باری پذایم خبرهات لقل كي نماز | جس برحد توسيسان ديست مغرضا درجوسا ال بر افراتین اسلام کی ماوری مامی فراتین ک بلندى ك قت بى كام كزام نوست كاربارى فاتحافظ كاما بمعتبه دينيات بعل إيرك وغبانيوره ويهما

دیل میں سفر کرسنے سکے اسکام بل خدر شرمی سے بیٹر کرسے سے عاز فرس ادانہ ہوگی۔ ومثرج خيروا مالغكادئ ع اصلفتال المبتة آكر كملَ شخص كي من إكرن كاسترسبب ديل كي حمست وس كوست بمك فازنس زماكمة لمسكر بلسف كاخلصها سسر ليدمي كرنما زماز زمين برنماز يُسطن كالمتحرسيت كم جزَّوام به قدرت نس كمَّا مِينَكَ كررُ سع مَيَان تجرَّة شاہرے کہ عام حالات بیں نام کڑکے پلٹی ہوئی دہل میں کھڑسے ہوڑ نماز پڑھنگتے ب*ن سخرست در کا اوا قنیت به دجیمی کرماز شیختین ان کی نا*زادا نبين بيرتي اعامه واجه سنله الكفرس بون رقدرت ترب محرول س اتن مكونين ككف بوكرنمازا واكريتيك تومناسسب يرسي كراس وقمت توجيته كرنمازا واكرسك يمتخرجه مِي اس رُتَعَاكُ ايرُس گاكيد كَرَيْكَى كى دجست دُمِن قيام سا قعانيس برقا -مالات كن طرح ديل بين مجاستعيّا ل كعبد دَمَيل كالحرض مستكزنا ، مستغله اكروسيان مازك رالكامن بدا لمص انوذ دفق سغرصن اسك

کرچلہ پیکر کاسی مالست پس اپنا ڈٹن کیکری طرف پھیرسے ۔ مسست کھردیل والوں کی طرف سے جس قددا ساب بوجھول ہے جانے کی امان تریب داری ہے کہ اس اور آزاز تھا۔

اما زنت سبيداس سند زياده ه مأ با ما زنيس -

مسسستکی رشوت نے کرسان کا دان کم کھوا ا جار نیس اس مورت سے
آپ سے دوگاہ ہورتے ایک رشوت وینے کا دو مرا باز محصول اسبانے جائے کا۔
مسسست کی گرکھجی گفاق سے بلاکھٹ سوار جوگئے یاکسی خرددت سے بلاکھ ل تا حدہ نے زیادہ اسباب سے گئے ادواب شرسندگی ہمتی ہے اور دیل والوں کا مق اداکرنے کوجی جا ہتاہے قرآسان ترکمیب بیسے آپ نے دیل والوں کاجس ، قرزنتھ ان کیاہے اس تیمیت کا بھی نے رکھے کر کے گوالوداس سے نعیز اٹھا ڈ۔

ویکھتے ہیل دالوں سے پاس ان کا بی پنج گیا ۔ مسسستعلمہ تلی اور فردورسے ساتھ اجرت نے کرکے اسباب ، رکھنا پہلہتے ورثہ اس تشام کی مورف مزمودی ویٹا چاہیے ۔

# بحرى فففرك احكام

مسست لمد تحقی می تین دن کاسفر ترمی امتبارست افزالیس آن کاسفر تجا به کهنه نیکن در یا ادر به اوسک سفرس بیسافت می ترنیس بکارید دیکیا جائے گاک متوسط درم کی تعنی تین دن میں کئی مسافت کے کرتی ہے دہ بی مسافت تھر جمگ ۔ اگر میرفرا دخانی جازاس کرا کیسے می تعنیمیں کے کرنے ۔ اسی طرح به اوکی کے اخوذ رقمی سفر مشاکا ، مشاک چرُها لَ مِن مُوسِطِطا مِّت والدَّادَى بِين ون مِن بَينِ مَما فَتِسْطِي كُرسَكَتْبَ دو بي مسافت مَثْرَى بِرگ الانعاز كاتسراس برانام بِرگا اگرچه برانی جاز با كونی دوسري سواري مين دوايک گفشه مِن طعي جوسکه .

مستشک دیگ سفری شن ایمیاز براه م بنگر کے زویک بغیرعذر کے جی نماز فرض جیڈ کر ڈرمنے کی اجازت ہے لیکن کوسٹ بھوکہ رفیفا سنب کے نزویک افشل ہے ۔ ۔ ۔ ِ دِسٹرے منبیاصلک )

مست منا من بالماريكرة أنه بوت كثراب تواس من بلاعدرس ميكر نازماً بهند .

مست که کشتی اورجازی همی سنته ال قبل شرطه خباری شناخت در ایس ما ندسورج اور دوسرے شاروں سے می بوسکتی ہے اور تطاب الملسے ہی ۔ مست کلہ جرش کس کرجا زاکشتی میں کی اور کی کرتے ہوں کہ میٹے کرنا زیڑے نے ر بھی قدرت ندرے دولیٹ کراشار وسے نماز پڑھ سکائے ہے ۔

# ہرانی جازے اسکے اسکام

مسست تلد جب کسیمانی جازین بر کمواید ایون بریل وابیدان قت محک ترده دیل کے تکمیس ب اس پر اناز با تفاق جازید کی تین جب و دیرواز کرد دا جو تو اس حالت میں جی عذرکی وجست نماز جا ترب و اس بیدا کہ یا ادبیشہ جو کرجا زکے مزل پر پینچنے تک اناکا وقت ختر برجائے کا تو اناز جواتی جا اوس جا ز کے افاد رفیق سفر صفایا ، مستشا ہے۔ (احاد الفائدی ہے ، مطابط ما مطابع) مست کم اگر کٹرے جوکر جواتی جائیں مازی دسکتا ہے ترکھڑے ہوکرا داکرے ریز دیکر ٹریسے ، مسر سان سازی در کامیات جاسے اور دافیاتی میں ان اور اس میں اس کاری وال

سست کی ہوا آجازیں کاٹر تو وضو کے بیے پائی ل جا ہے اور اگر پائی نظے تو تیم مبازے : طرکیے منزل پرا تراہے تک اماز کا دقت اوت ہوجائے کا خطو ہو۔ مست کی جب تیم کی خردت پڑت گی اس کرجائے کمٹنی کا برتن ساتھ رکھ ہے اس بہ تیم ہوسکا ہے کہ کیوے کا تعید میں مٹی جرکر ساتھ رکھ نے تعمید سے ادر تیم ہوجائے کوجب کوئئی کی کرد کیڑے ہے اور تیک ہوئی ہوائی ہو۔

مست کملہ ہرائی جازمیر می مازی سیدا سنتیا ل قروخردری ہے آگر قبلہ سکھ رُق کا پنڈر بیلے ادر کوئی بٹلائے والہ می زہرتوا ندازہ اور ایکل سے کام سے کر زخ سیدسا کرسندجس طاف کے اندازہ کا قرہر جاستے وہ ہی اس کے لیے مست تعلیہ ہے اگر بعدیں اِنفرض اندازہ کلام محاوم ہرتو مازمین م برگئی فراہ نے کی مزودت منیں ا

روا مدر مار و تفاطع اعلم أروبيت ملال مسي الحكام

مست بر میگیرام اور دا تربست آن بون خون می بودی خبردسینه دار کی است نه موگام در بین داری کا شا خدنه نیس بوشکتی اس بیسیمنس ایسی خبرون سب جان ثابت نه برگا و مست به حدر برای در دندافت را شده اور قردن بیرسی اس تعال کی نام پر جادے زدیک می طرح سخسی در سیند بدونین که برا آن جازوں برا ترکر چاند دیکھنے کا اجمام کیا جائے کا دیکن میترانے رسیطن اس کی کدانا روحد رسالت میں برا آن جاز

نیں تے مگر دینیں تع با او مائے کواہ اس کے ادر کھا اوی ہے مل امد بی را ته لگا بولهد سی منظر ترسب بیا زول سے گفربولہ صفا اورمروہ کی بالوإل اردبس المكيس بكل شهرت سنك بوسق بس بمين مدرسالت بيزهافت واشده اوركرون فيرس كس نظرت كسي كزداكد رسول الشصى الشطلية والمراجعات صخار في للد منسر في بنا زويكن كا ننادتهم كيا بوكر لوكل كوان بنا ثعل سك كسس ا دینے مقام ریز کو کہ جا پر دیکھنے کے لیے بھیا ہو۔ مستعلمه حبر شرم أقاصة فاضى إطال كبيني كميس شعادت وإلمينا كركيم عيدو فروكا علان كرديا بواس اعلان كواكر رثري ونشركر وإطباع تص شهرست كاخى وبالكيثى سقديفيع كماسها للشرادداس شحمقا فاحتاد دديدامت كم فكمل كالماعن يعبده فيوكزا بأزب شويه به كديميه كواس كالابذكياط يشاك ره چا دسی متعلق محکف خبر به نظریک مرف ده نیعل نظرکرے جواس شرسے كامنى دُا بِهِ لَكِينِي نِدَاس كرداِست ادراس كم نشركه نسي بردى احتياط حير كم ئے بنا افالاس بنیصد دیا گیے دوا نا دہین نشر سے ماہیں میں رقروی المانتیا م کی ابندی زیراس کے اعلاں برحید وخیرہ کراکسی کے لیے درست نیس اورس طی أكيب شمرك فاضي إبالكيدثي كانبيعاء سيشرا وراس كيسنها فات كعد ليد واجب العل باس فري الرمري فاضي إسلم بمريث إلالكيدي ورسيعن إصوب يدر كالسك ي بوا قواس كافيط الف مدد و داليت من داجس العل بردكا اى ليدومهما كالمتان مرصد وملكت ياان كانا مده مجاز كى طف عد ويديد له بسياك آج كى مرزى دورت وال كيني كافيعاد نشركا جا كاب كداس كيني كوموراه منكت نے درے کک کے لیے نیعل کرنے کا انتیادہ ایواست ۔ اخرویشی خغرل

مسسستگه رمنهان المبادک کے جائدیں چوکٹر ادت یا استفا خدخبرددنوں ترفرنس ہیں ایک تخدمسلمان کی جرمی کا ٹی ہے اس بیلے نظا درآ لات جدیدہ افیلیشن اربیرہ افیل وٹرن ) کی جرم ل براس تشرف کے ساقا حمل کرنا درست ہے کہ خرد سینے والے کا طاقی آواز ہجائی جاستے اور وہ بچینے خود چائد دیکھنا بیاں کیے اورجس کے سلمنے برخر بیان کی جا دہی ہے دہ اس کربھا تنا جوا مداس کی شاق کو کا بھی ہم ہو ہوں کے مساقل کو کا بھی ہم ہم ہو تھ جرم کو گا اور سووسے مساقل

بقلم حنرت مولاً! محدثين عثمًا في صاحب مثلاً

متمرد (الداد) إليي

ساس زا ترزق کامنادیا تو اگرچه به زا ترقهاس کے بیسعال ب مگواس نے جەسودىنىنى كى ئىرىت كى بەنىيت كان مەستەلىرىيە شىنى كى ماس خلانىيت

مستنك بيحمستان يربان كأكيب ياس تشته بصعب كرادين نخذكى دقع لازم نے لینی طرف سنے کسٹخص ایکیپنی دنیرم کا تخول میں نہ وادا آنہو بكوككمه في لينه تصرف بين دكمي بو . إَلَّاكُسَيْنُ فِي أَكْبِي مُغِيرُ كُودِي بِوتُواسِيْ طورے لین درواری پردی جوا در اگر طازم نے لینی درواری میریر تر تمسی شخص وكبيك إبيركمين وكسى اورستنوكيشي مثلة مازين سكرعا تندمل نبشش ہرڈوغیری تھیل میں اوادی تریاب اے بیے خدومول کرے اس کی تحرال یں دی چرد اب اگریک یا کمینی دخیرواس برکمچہ سود دیں توبیشرہ بھی سروہوگا سس كاليا عام مد مدخواد جري مرا اختياري -

مسسستنك البذ ودم نه ليث نذكي دفي سم تما دفي كمين إ وازين مح ما تذك له بيكم را ويدن فدم ي كساته فامنين بكرموال يزوجام بيت س استعال كي بائد اس كاين كم ب شاكران برس كا كرشت يسم كركمات كريد

خزر کا گوشت ہے ڈاکٹر پر بیگوشت معال ہے۔ سکواس نے بیعلال کوشت بخزیر کا

کوشنت کھنے کی لیت سے کھا اِ ہے دِنیت حرام ہے جی سے تورکر'ا داجب ہے۔

مسسستگه ندگوره بالایح اس داست هدیجه طانیم سف اسپی فناژی زفرکسی دوسرستین وکمپنی وفیروی تحربی پرنتنش ندکرا دی جود اگراسیا کیا بینی پینی فائد کی رقرا پنی طرف سے اپنی زمره ازی پرسیننس وادیک بریمپنی ،کسی اورستنش شجارتی کمپنی وا فازس کے نما شد میں پرشش بر او دنیروکی تحیل میں دلوا دی ترب ایسلم بند جیسے خود لینے فیصدیں سے لی ہوکیؤ کراس طرح عبر کمپنی وغیروکوریقم منتقل جوتی وہ اس مدرم کی مکیل جوگئی اور دکیل کا تبضیر ترکنرک کے قبضہ کے تکم <u>یں ہے انڈا میب سے یُردَم اس کمپنی ونمیرہ کی طرف مُنتق ہوگی اس وقت سے</u> اس پرزگواہ کے احکام جاری بروجا میں گئے اور مرسال کی ڈکرہ نما بھارے مطابق

واحبب وبوتى رسنته كى -مبعب ہوں رہبی ہے۔ مسعب بلداسی طرح اگر اوام سے لینے فعد کی دقیمس بجا ال کمپنی کواس ٹیرٹر پر دلوا دی که دولت سخهٔ رسته مین تنگلبت ا در کارم اس سنی تنبع و نقسهان بین شرکید م ترجس وقت ہے برز فرنمینی کوشش ہوگ اس پر کرف کے اعلام جاری جوجائیں محدا درمرسال كي زكزة فازم برنسا بعد سيدملان داحب جوتي رسيد كي ارجب اس رِنْفع مَن مَرْدِع جِرَكَا دَنْفع رِمِي *زُكَرَة كِسِرِ احكام جارى جول مُسكِّد* .

سمستنا جب رقع المام إس ك كيل كويسول به كي توركوة كسال یں الام اوسنیغیر میں ندمیب پراس کا محتمر ارضا بطد دہی ہر کا ج کسی ورشی مدنی

ال ستنا د/ كابتراسه ارتغمين اس شابعكى يسبه -

۱ . - مادم اگر دصولیا بی سے بیلے مہی صاحب نصاب ٹیس مقا ا در فردکئی رقم ہجاتنی كرفى كدلت طارعبى اس كاكل ال مقدارنصاب توسين بنيا تروج ب زئزة كاسول

 اگریتا مساحب نصارینیں تشامگزاس دقهے بلنے سے مساحب نساب ہوگیا تہ دسرایا ہے۔ دقت سے جب بھر داکیے۔ قمری سال نگز دہاستاس پر ترزه کی اوائیگی واسب مذ برگی ا در سال بورا برنے پرجی اس شرخ پر واجسیّه کی كاس وترييك فيخس صاحب نصاب رسيد لذا أكر مال يواج وسيست يبله ال فری کیاچیری دخیره جوکراتناکم ره گیاکه پیشخص بعاصب نساب ندر از آوکز و

واجب نہوگی اور گرخمہ ہوئے کے اوجود سال سے آخر کسیال بقد اِلعا ہے۔ خراج کو ذکا قواجب خرج کی اور اگرخرج جوٹے کے بادجود سال کے آخریک علی تقدر اُصاب ہجا یا توجہ کا ہی صوف اس کی ذکاۃ واجب ہوگی جاخر ہے جوگ اس کی واجب خرج کی۔

مسسستیک موشف پیلے سے ماحب نساب تھاا درسال پر را ہوئے سے مشابع را فبل اے فنڈکی رقم لگی سکر دمولیا بی کے بعد جاراہ گزدنے زبانے مف کے محد دوئے نعرج ہوگئے ڈاب باقی اندہ ال اگر بقد رفصاب ہے تر بہتا افرائیہ اس کی زکرہ واجب ہمگ ادر بوخرج ہوگیا اس کی واجب نہرگی ،اگر باقی اندہ بال فصاب سے کم سے تو ایکل داجب نہرگی ۔

مست کمدستان دکاری بستغیل الم ادمنیفدرمیز الدیلیک دیمب پرقی اوراگرا متبالا ماحان کرول کے معابق سالانے گرفتی کی زکرہ بھی دسے دی تریبست بستراد داخش ہے اوراس کا طریقہ یہ ہے کیجب سے لام مساحب نصاب ہوا ، اس وقت سے مرسال کے اختیا میرین ساب کرلیک کا ساس کے فنڈیں کتنی رقب ہے ہتے اس وقت جواس کی زکرہ ادا کہت بمله سنوم جواب كمحكم بلازم واس كمد مذويس سنه وقت فزرت رقمرنام قرض وست وتناسب بيراس كي الكي تنحابه من ستقسط وارائني بي والدكيجة مزليع وقمرح نبام سووجم تي شيكات كرمجوعداسي طادم سيح فدويس جھ کر دیں ہے اور اخلیام مازست برکل رقع سی کر ل جاتی ہے می*ں ا*لدا آگرجیے سودی قرض سکے ام سے کیا جا اسے کین شرطی نقط نگاہ سند یہ نہ قرض ہے رْسووی *معاور قرطنُ تراس لیے ہیں کہ عادم کا جرقرض محکمیے ق*ررتھا اور حس سيملاله كالسيح تقال سنداس كاليسعد ومول كيهيد ا دربعد کی تنخا جوں سے جرقم اوا قرش سے امرے کانی جا تی ہے وہمی لوا قرض میں مجد نیٹریں جراقہ عمل کے مطابق کتی ہے اس طرح کی یہ بھی ایک کشرقی ہے اوراسی کی طرح بینمی لازم کا محکرے ومر قرض ہے کیو کمد كوني اسي مع فدرين جورانستام الأرست براس كول ما تيد. ا دریج رقم اس کی نخوا جمل سے بنام سود کا ٹی جاتی ہے وہ بھی شر کا سود ننین سیلیچکسود دو مرسے کو دا مالک ادریاں په رکم الازم ہی کو واپس ل جاتی ہے اندا دادم کو مرکز طریقہ سے قرمن لینے کی ٹرکا گئیا تش ہے۔ مستعكد ادبيعلم بريجاب كالازم كاست نناس سيرجر وقرنام قرض وى باتى ب مشرفايه قرص بن بكداس كاجر قرض محكيت ومرضااس كسك ایکسب فروکی جمولیا نی سنے اس میلے اس دکھ کی وصولیا ٹیسکے وقت سنے اس پررکو ہے احکام ضابط سے مطابق جاری ہرمائیں گے۔ له كا وقد المقسط محدومول كراب احرقه يشي غفراء

ممستله اگئتخا ہمں سے جرقم تحکر یک کرکا ثابت کہ دیا ہوا قرض ا د اس كاسود وممل كامارات وكدياتر فاندادا قرص ب نسد و كافندس ويجركن تيمل كالحرج يدمي فكريك ومرطام كاقرض سيداس لييدسودا در كرنق مساقل مي است عن سب اعلم ويي بن جوند كمي وتكرجع شده إرثيول وروعوتول مي كعاستيك بعدابهي إتمن كرنے كامتلا جال مالات اودهادت معديملوم بوك كله في محد بعدمها نول كا ديرك إسمى إتمار بيم شغمل دجا ميزان سيريي إحت كلفت نهيل وواس سيشتنى بِمِكَامِيهَا كَرْآجَ كُل إِرْمُيون 'دروُووَن بِي دواج بِمُكِيْبِ وابِل اس كَالْمِيتُكَا الْكُ *معسيم بن دشارے -*إنَّ ذَالِكُمُرُكَانَ يَؤُذِى النَّى **(الآية**) میلیفون اوراس<u>سے</u>اک*نام وسسا*لگ آج کل کی نوایما وجروں میں سے ٹیلیغوں اُب اُنا عام ہوگیا ہے شهرون بین تواس کافائگی خرمدیات مین شار بونے نگاہے ملکزاس رکھنگو كرنے كے شرعي داب سے خندت برتى جا رہى ہے اس كے چندا داب يہ م . مسسسكك كمشخص كوابست وتت ثيل فون ديئ عب كرابوعا دمت اس كے سوسف إدوسرى خرود إبت يس إنمازين شفول بوسف كادقت بروا بلاعره ربت شدیده جا زئیں کم یکواس میں جی دہی اینا رسانی ہے جوکسی کے گوی معزوماً وانل بوسف اوراس كى آزادى مين على ولسك سعد بوقى بدء

ممسسقليل فون ياكرالول إمت كزاجة تدنيط مناعب سند ورافت كرايا بلت كرآب كرفداس فرست بوقوم اين استعرض كرون-

مستعله ميعن لوگ نيل فون كالك فايجتي دستي بيندا وركوني ير واونس كريته مذيوجية بركوك ب ادركياك جامتاب إسلامي آداب سيفلاف ورات كرث والفي كي تمنى سنة جيب مديث من آيست ان لن ووك حقاً بینی مشخص آب کی اقات کولے اس کا قریری ہے کراس سے بات کرو ر بلاضورت المقالمت عندالكاريكور اسي لمراح عوآدمي لمي فون يرآميدت ات كرا پارتا ہے اس کوش ہے کہ آپ اس کوجاب دیں ، تنسیرها رف افران ج ، ومذہ ركيه في المسطيق ارو ورم مبيتالول مسيح وفاتر من ستنيذال المحم مستله رفاوعام سے اواروں بین سام براس سے ماکنان اِسترایاں ک طرضه سندداطوكت ينشكي تتزائطا دريا بدإن عائبهون اس كى بابندى يترمَّا واجسيست يتنا ويوسيشوش مأكوم بريت فادم ك جلساء كيا عارت نبيل تم بليف فارم على كر احروري ب اس كي فلاف ورزي اما ترسب ايروزم و بواني السيد وكرم حسوس بلندى ممكدى طرف سعد جازمت زيرووال بغيرا وارسالا شركا فإنزنيين اسي طرح مساجد مارس خالقا بول سية الول وغيروين جركمرك وال سينتظين إدوس لكول كي دائش سح بيصفيص بمل يتيد دارس اور نا تا میرن سے ماص مجرب اربورے ایروزم استیان سے دفاتر درمخسوس كرسنة جودبينون إود مرست لكون كى رائدش كادبس ودبيوت غيرس كرزسك يحتمعي ئىيى كىكىسكونەسىمە ئىكى بىل بال بىل بغياجازت جانا تىرقامىنىغالىرگىلامىپ - 🚉 ا خیاری معصم آج کی والی طرح کاری بیمرت دام بوگی بدوس مترسے اخباری معصم عنوان سے بہت سے انبادوں ادرا بوار رساوں کا بڑا کا روا۔ بالبواحيته بعمد بمخلف وتين لكوكائت رواقا البيته كالبخوش وكأكوني ال

سرسے جیے اوراس کے ساتھ آتی نیس شائی کی رویے جیسے کا چیے توجی اوگان کے ۔ علی بین جہا ہے ۔ الدوس سے اضام استی میں کو یہ جائے کا جس کا اس اورائی ! فرسا زائد می کے ذرایہ کیس کسٹ اس ایعنی کرگ بڑے جمہد اتھا ہے کہ جائے گئے۔ میں جب کا بشمیر بہتر اب عام غریب لم بھرک کوگ بی جیم کا کیس میں مول ہے کی رویسی میں تو کہ کی جوافعہ ان جس اورائی میں اورائی کی آیا تو دو الکھ بڑائیں سکاس میں میں تو اسک بنا دلال الکھ میں اورائی سے میں اورائی کے اتھا کی ایک و دریہ تیجے جی ۔

معرباری کامروم کارس وجست اویعی زیاده خشا در بزامعال گانهوں کا مجموعہ موجا آہے کاس میں انٹر تعلیا اوراس کے رسمان میں انٹر طبیہ رسوک انسخام کی خلاف ورزی سکے سلید وسننے کی جرش تمام حوام کر دعوت دمی جائی ہے براکی آدمی جواس میں مصرفی کہتے گاؤن سکے تعلقے ہوست امکام کی خلاف

كرسته بس ميمي قاربي وافل ب بعض شرون وي كنكرسة الأكر ورجيت كالحميل دحابرالتقدج ۲ صنف ۲ کھینی ماتی ہے میمی تمار سے .

سشركاسا وأكاره إرسشهى سيدبنص قرآن عرام ب است كارهار وكسي تسمي الاستبي واصه يمتنك اوركبوتر ازي

بع*ن اُوگ* پَشکُس اِزی ا در*کواز اِزی بر دویی که اِرجییت کیسلتے ہ*ی کیمیل

خردیمی ناماتریس اوران میں روپر میسیے کی ارمیت مستقل گناه اور صریح حام ہے۔ نماتشون سيطانعا وكمكرك چندسال سے کراچی ا بود وغرویں دیکھنے میں آیلٹ کونم تعقیم کی ماکھاں ك اندردا فذكا محث بولسيداد رنمانش كمنظين ماعلان كرت بي كرج نص مثلاً دس دوبریا پمکٹ کرمیشت فردیسٹے گا اس چھٹ کے ڈربیرعام لوگئ کی طرح نعاتش مي مي داخل موسك كا دران بحثك ير بدريد قرعا نداري ميا ندام مقرر موتے ہیں ہیں کا فیرکس آنے اس کدرہ انعام بی شاہے ، یصورت مربح كارست تزكل جاتى سي كيوك ومحض غريدست والمسكواس محث كاسوا وفد بعرات واخله نمائش ل ما كاسي ككين ب وارست يرروجا كاب ويقص موزوم العام كي نبت سے چھٹ خریۃ اسے دو ایک گوز قاری تھاب کر رہے ادر صریح سے میٹر تھرمیرے اسائش میں جا اسے اورا شائے اطام کی جوس ہیٹ نظائییں پیرآنا فا نمام چی ل گیا دہ قراعد کی درسے فارسے پھرسناک گیا رانٹرسیا ت مشيني ذبهج سيجاحكام لمبر رشینی زمیمیں : اننی استشنین ہے کہ گرمازی عرق قرق فرج نسیس کا فی کمیش یا در بی کرنے والا مسلان یا کما بی نیس ہے یا سب مجد ہے۔ تنگر ذبح سحه وقت لنذكا ام ليا قصدا جعرار البهيم إكسي غياط كالأماس برذكري من تو د و سحة ملال نسير -مستنظين ين تراتط ندكوره كي خلاف رزي مدبوتواس كا وزيم كيا جواجا قرر اله يسى وه رئيس اردا ايان بي كالأنا داجسي

طلال بداوران برست ايك شراعي فرست بوطسة ودبيروام برملسة كار ادرجب كمستيم صورت عالم حلوم زبواس دقت كمستشيئى فربيرسير گرشت سندامتیا کمکرنا مامیب س<sup>ند - '</sup> د جابرالغفرج و صناوی انتخابات بین دون و وزار امیدوار کی شرمی میشیت انتمابات میں دوہے کی شرحی شیت کم ذکر ایس شہادت کی ہے میں کا جينا بي حرمه بيداراس مي جرت والاجهي والمراعة اس يرجعن أيسريك (رصیت اورونیا کا کیس مجنا بری مها ری علی ب آب س اسیده ارکودوث وسیت مِن شَرُعًا آبِ اس کی گراہی دینے ہیں کہ تینٹس لیف نظریے اور علم وعمل اور ديانتاري كي دوس ال كام كا إلى الدووسرك الميدوارول سف بترسيد . جس كام ك يبيرانتاب أمرره بي استنيست كوسات ركيس تواس يد مندرج ول تاسيج بدم بوتيس -ا - كىپىك دوپ دوشها دىنىك زرىد جۇنما ئىزەكىي مېلىدىنىچىگا دە اس ملسلمين بينف ليد إيراسه اقدا التكرسة كان كي دمرداري آب يرجي عاربرگی آب بجل ک خداب اِثراب بی تربیب بوات ٠٠ اس معالایس براسته ماص طود برا در کھنے کی سینے کھٹھنی معاملات جی سمئ تغلی می مریاست واس کا از این تنصی ا در می دو برز کسی تواب وعداب بی محدودتوى اوريمى مسايلات سب يورى آرم مشائر بهن سبعاس ١١٥ وأن تفعيان بح بعض المنات يردى كوم كي بابي كاسب بن فاست اس سيد ثراب مغاب

ر بری بیت فراہے . ۲ - بری شما دت کاچیانا زودے قرآن عرام ہے۔ اس سیے آپ کے ملتما تھا۔

ين الركوني ميم نظرته كاما ل دوانت دار نما منده كقراب تراس كرودث دسيفين كانى كرنا كافاه كبيروس مراميدوا راسلاي نظام كيفل ف كوايجتيده ركمتها اس كرووث ويا كىسىمىرنى ئىلدادىتىدى بوكادكىروى -۵ - دوث كريسيول كيدمها دخدمي وينا وزرق مركى دشوت سيدا ورجيد بحول کی فاظراسلام در فکسے بناه مت ہے ودسروں کی دنیا سنرار نے سے اپنا وِن ثَوْلِي لَكُورِينا كَتِنَة بِي لِل وولست كي بدائع بس جوا كولَي والشَّرندي ليورم سكتى ويسول المشعل وشطير ولمهنف فرايات كرده تخس سب سنعازيا وه خسا دستان سب جردومرول کی و باشے لیے اینا دین کھوٹیٹے و انڈسیواز دتمالی (بَوَابِرُالنَّقَدُ جَيَّ ﴾ مستنظ ، صلنظ ۽ المستستكم أكركسى كأطبيت بي مانست إ ون ولهطا دى نصاب رکوه است مات دارسدان اس ساس کس کید

کی قبیت کے رار روس افٹ ہے واس پر زگاہ زم ہے تقدر رید می سے جاندی سے محمد میں ہے اشامی ؛ اور سال سجارت اگرسانسے إون وار باندی

ك تيست كرا رے تاس راي دوز فرن ب

مستله کارنانے اورق مغیر کاشینل برزگاته فرض نین کین اس میں ج ال تيار مرتاب اس بر زكاة فرض ہے اس طرح جنام ال كارنا زيين سان تیاد کرسے کے دیے رکھاہے اس رہی زکرہ فرخ ہے ۔ دومتی روشامی إجام الغترج اصكلاء صفيح

روزه من انجکش لکولمنے کا

اس سندسيعتنلي رنقلي ولأل لاخلانه ليسنه كالشوق موتوا هأ والمنتين ج٢

معلیه اسپرٹ شارب بی سے بھر میں سے اور بخیان ہے دقال الشامی في كاب لطمارة وما يستقط

ليك ديغرورت جرائيه مي معيلات كى القهامة اخرين سفي اجا زت وكيسيت -

وعجيرا درؤاكثركي اجرت جلنت ارتشيص مرض اود تحرزنسغ ل الماس ين كالمراست مني الما الشبه بالنب المركب المركبي يم يميم اليني ی ما ذی طبیب سے اس کرعادج کرنے کی ایازنٹ دی چوود درسا کیرگر ا ما تر

نين - والله تناسط اعم را دأوالمنتين نع ٢ ستلك ) مسستنابه گیندی تمین نواه که کمث دخیره جمن یا دومرس ویسی می فی ننسه عائز جن كيوبحدان سعد لغريج طبع وورزش وتغويث برتي سي جوزيري جم نا تره بمیسین*سینی نفرین سیندکدیکین اس طریع پر بھی ک*ران میں ثمانی امر لعديه كالراس مرك كامه جا الكر إسمجرت بالي كى ادرجوا بريشكس ادرجرت بنان گئی براسکے انگام میکنیسل جدم عماست کرام سے دریافت ک ماستی ہے دفیع ،

خلاف طرع اوتشبيكفارزود زباس ادرط روض بس انكرزيت بواه رد مخشنع كمنت بمرسق بهل زلمينية ورز ووسمرون كمد اور داس طرح اثشتغال بموك كفوديت اسلامها زدفيروين للكف ككركوني تثغس ال تزاتط سكرما فأكرث فينس دفيركيل سكاب واس سكسي ما زيب وردنيس كن كل والدهراي شرائع مرجرد كميلول يونس اس يعالم أركه بالبيد وابدا والنبين ع ومت ميدكل سازينكييث كنظرمل وراشن كحل سازتنكييث اور

شهاوت كاذبه

اس زما ندین جومث او پیمیانی شده دستایسی و با رهام کی طرح میمیان کمی سیند كعوام ذوام خاص كرجى اس سيم باهشك بركيا ب بست سي ومتعل ينظ امدكاد فلسف لسيستين جن كى نبيام بي حبوث ا مرحموني شا وقب رست اسست طاده بستسن كام ايسه ين من كوعمة الوكر شهادت اوركرابي نيس محية اس سیے ب وحرک ان می مقا برت میں شنا ڈاکٹری سا دیکسیٹ باری دخیرمکا ياكيس شادت باس يكى كونلاف داتعد كلفاحرني شادت ب-مادس كمحولال كالجواسك يريول يفركنا اليس شهادت سيداس يس كسى كوالدازس مد كمانا إنها اجرال شادت ب- مارس وركابك كى سندوسانگيلىيىڭ بى جوالغانوكىي طالىب **غاس**ى متعلق <u>كىمى جاسى ب</u>ى اگروو واقعه سيخناف بن تربر كير جوثي شهادت سينبس بروتسنط كريت مين على إ ملم*ائيک بنتل*ېل .

کن کنفرمل اور داش سے ساخات میں بن مسترثیوں اوا بی محادی شایش رمن كا مألب ، دو كيب مها دت سهاس بن خلاف دا تعديكما مبري كرايي ہے سیسسیں بردوسے مبروں سے ہیں جوجا زروزے سے بیاہ صعبت دخیرہ کی تعدیق کے بیے لائے جاستے ہیں ان میں مرے کرے بیار جافر دوں کر اس کرا ہی معرفی شاوت ہے ۔

ان دسیدول بین امرں پرستخدک ابن کامعا دو شخه کرنے والوں کے سنے نہیں ہوا ہوں کے اولوں کے سنے نہیں ہوا ہوں کے سنے نہیں ہوا ہوں کا دوادی ہوا ہوں کے اور اس کا دوادی ہوا ہوں شالوں ہیں جشما دست کا ذبہ ہیں واش اور گفاہ کرنے کری ہے ان میں مدرویں پھڑیم ہیں کہ شیرا درکی طرح سب کوطنال جان کرئے تھڑی ہے ان میں حکام ہوں ہے ان میں حکام ہوں ہے ہے ہیں ہوتا ہے مسالا ہاں کہ سے تعمل ہیں ۔ وکٹا ہوں ۔ وکٹا ہوں ہے ہیں ہوتا ہے مسالا ہاں کہ سے ان میں مسالا ہاں کہ سے اس کا مسالا ہاں کہ سے تعمل ہیں ۔

انشونس يبيه <u>سسرا يح</u>لم

مست لم بیرے کارد ارکوا ماو با ہی کا ام دے کرمانگذاروینے کی سوشش کی جاتی ہے ہے۔
سوشش کی جاتی ہے لیکن اس کی مردم سرجی بنتی جاری نظرے گری ہی سوئر اس بی استفاری حالات میں اس بی منطق برنا گری تھی ہے۔
مبتلا برز گار خفیم ہے اس سند کے تعمیل طبیعہ دسالہ بیڈز مگری کئی گئی ہے۔
اس میں ملا خداد ایس سے داعکام المحادمة یا)

، ن پرن مستوری مستند البته بهترک کیپ درج متی شرکاغذان سندات ادرزندن کا بیس سعه در مستند کا مطبع استنبال ۲۰ مسطا۲

ان الودع اذا المنبرة على الود يعسّه يعضّمنها اذا هلكت يعني تُنْصُ كلّ مهمان يغرض خاطست وإبلت اگرمداس ك خاطست كاممان بيئه به توخات بوطست كى صورت بي اس يضمان داحسب برگاء فا برج ك محكم ذاك وفيرو بر مندات كافذات وفيرو مرتم كرك خافست سكے دعدہ بر ليكب ادراس خاطبت كغيرينى ليتكب تزمنانع برطبن كمصررت بس ندکورہ روابیت کی با - پرضا تع شدہ کا غذائت کا ضحان اس بید لازم کسنے کا ۔ ر دبید زنیگ مشا مسکای به لېنىمقردە دىيونى ارخەستىي كۆاپى كرابىي ئاپ كول یں کمی کرنے سے پھم یں بنے إدر الماك أن كي من كرفز أن من تلفيف كما كيا المصارف أردى مارسنے اور کم نامینے سے سا تہ محضوش انیں بلکسی سے وار ودسرے کا جری ہے اس میں کی کرا جی تعلقینسٹوں داخل ہے اس سے معلم ہوا کہ جو الازم اپنی پیڈ ر ری نیس کرتا دقت جراکت ایکامین کرتای کرتاب ده کرتی وزیر بر ایم جو ياسموني طازم ا درده كوتي وفترى كام كرسنه دا لا بعر إعلى ا در ديني خدست ع س اس کے زمرے وس میں کونا ہی کرنا مدامی اس میں داخل ہے۔ د البلاغ منتی جلم مرص<u>ت </u> اس بي عام أد كمل بي بها ركه كما إلى عم بي مجتمعات وإنَّ ما في سط بني ى زمىت يى كى كريك كرى گاهنين محقا . (منادف الترآن ج م صلاق مريين كوخوانة دييف سيح احكام وسسالل مستط سمى مريين كى بدكت كانطرو برار ابرد كثر كى نغري اس كى بان بلك كاس ك ينواك أور استرز بوتوخن دينا مارزي سستكرجب البروكم كانفرس خمك دسيث كالاجت بماينى مميين ك له اخوانسا فاعضا كي ولكا مي فضاحاً إسار تله خان صيف محد بغير القرويثي

كاكت كانتارة وزبونكين أمرة اكتركي نثارين حن دسية بنصمت كالمكان ز براس وقت مي فون وينا مأ مرسه -مسستلەجىدىن ئەرىيە كى ئىجانىڭ جۇلواس سىلامتناب بىتىرىپە . متمسستنك وبباخن وبيض سيمحض شنعت يازينت تتصروبرديني حبب كاكست ا مين كي لموالست كا ديشرز برتوالي جعوديت بي خن وينا مِرَّزَمَ زَنِس. مستستك حن كابع ترمآز شير ككين عن طالات بين جن شؤت وكسساته ومستعدرا میں مربین کونون ویٹا جا کر قرار و پسبت ان حالات میں اگرکمسی کوخون بلقيست زسلے الس سے ليے قيست دے كرخل عاس كرا بھي ما زسب گھرخان دىيىنى د<u>لەنە كىرىد</u>اس كىقىيىن لىنا دەسىتانىي -مسستطه سمى خيسل كاخن سلان سمه بدن ميں داخل كرنے سے نعن جماز مِن وَكُونَ فِرْقَ نِين كِينَ يَا كُلْبِرِ لِهِ كُلُولِ فَاسْقَ إِنَّا مِرْانِسَان كَ خَلَ اللهِ بوا ترامت شغل بوسے وں اور انعلاق برا ترا اماز بوسے كا خلو كرى سے اس سيلے صلى رامست رنے بیچے کر قاستی فاج یورت کا دودھ پر آامی بستدنیس کیا ناعلیہ كافراد رفاجرواس انسان كرون سے استدور استاب بترہے -مستشغله شوبر كاخن بيوكست بدن بي إبيوى كاخل شوبرسك بدن مي وامل كرفيت كالع يرمثوناكوني اثرنسي يراكي يوبح شربيت اسلام في محوسيت م رسبه معابرت ، دماعت سے سا تعضوص کیاست ال سے شجا در کرنا درستانین در رضاعت سے ثبرت محرصیت ، بعی مرت رضاعت سیمانگ فاص ہے مدت رضامت بعی الرحاتی سال سے بعد وروم پینے سے مرست

و دامترسمانهٔ وتعلسك اعلم،

هماست نهیں پرتی ۔

علیہ و مم کی ابورے سے ہیا ہی ہے اسرے مربو علی ہی ہاں جا ہیں ہی ہیں ہو جنگ کلاب میں کمٹ گئی عتی النوں نے چاخدی کی اک بزاکد لگائی اس میں بربر پیدا ہرگئی - رسول امند صلی النوطلیہ و عرف ان کوسوئے کی اک گوائے کا تھے دیا۔ درمری صورت ہے ہے کو عیرا اس سے احضا ہے رکام ایا جائے ہیں جی ان درمری صورت ہے ہے کو عیرا اس سے احضا ہے رکام ایا جائے ہیں جی

تدیم زانسه جاری تعاا در حال کی لمی تعینات اور رحری ترقیات نے اس اس خفاشته اکشا فامت سکته بی ادراگه امرین فن حفراستاس هرف بوری تعینی تواس معالم بین بست سے سے اکشافات اور زیادہ سے زیادہ مفیدا ورکامیاب

معالجات کی ڈی امیدکی جاسکتی ہے۔ تمیسری حرد**ت ا**نسانی اعضار سے وہ مرسے انسان سے علاج کی ہے۔ مثلہً

تمیسری صررت نسانی احضارست و دسرست انسان سے علاج لیہ ہے متنظ ایک اجیا انسان کو دو مرست مردہ انسان اسمیس کگاکر نا بینا کر دکھا یا ایک نسان کاگروہ ، چڑ ، ہیریڈ ا دو مرست مریش انسان سے میم میں گٹاکر اس کر تدوست کو وسینے کاکہ عمر دکھا یا کیا جاشرت کل ڈاکٹری اور مرجری کی نئی ترقیبات سے اس طرح وسینے کاکہ عمر دکھا یا کیا جاشرت کل ڈاکٹری اور مرجری کی نئی ترقیبات سے اس طرح

فنى فدر راب كال كامظا بروكيات سكواس كانداس ك بست ساندا ب<sub>ین</sub> جردری انسانست سے بیے تباہی کا داستہن سکتے بین کے خریب انسان کی التحصيل دركروس ادر ودمرس اصفار كيب بكاة ال كافرح إذاريس بكاكسي سخدم انسان شافت بحريم اركمشا تنخليق كأنات سي الكل مناف ب اسى ليے انساني احذاكي فريره فرونعت كائت زاش كراستعال كراستكين جرح ديخت وام قراره ليب ادر دنياست مرودرس عندارد كمارنياس فيعلك تسليم كيب ادرتيام انبيا عيدلسلام كختلف فريتول كامي اس يرتعاق دلهب سيى دنيا جرائ ل ان ميزون يان شرائة ش نفرا ق ب اسكا مي اعل نديب ي ب-اسلام نے کیرا نسان سے اعدا کرود مرسے انسان سے لیے ستعال کرنا اس کی دخامندی ادرامازت سے ساتہ بھی جا ترنیس رکھاکیو بچوانسان سے اصفا اجذا السان كالبني بمحيت تهين جي جن مي وه الكانة تعرفات كرسك بشريسيك المي سيحاصول مي ترخد كمشى كرايا إني فإن إاحضار رضاكا داند لمعدر إمتيسيكيسي كو ويناقطى لمدرر مزم اى يرمس برقران وسنت كي نصوص مرمي موج واي -وانساني امضاري بوتدكاري صلاساصدم للمقار اكه محرالصوت كرنزعي امكام ستنله فازمين أديمج الصوت لارة استيكيسك استعال مي ستست مدين اس سيران سنداختناب كباط في ادرسنت سي سدر صرافط طريعة بأواركو دورته من الماسي في محرين كا انتظام كوملت الكن أكر مسيحيك لامتزالصدت ونمازاواكرائيكن قرغاز فاسد داجب الاها وونييس ب ادراستسمال كرشت والدل كوكم ازكم ولازم سبت كديمتري كالإرا انتظام ركيس .

كيوبحاطا ككاكيبها عنتداس كرمنسدغا ذقرارويتي بيداس كيفلافت خروج كي تحرّدزا باسبية م مستند اگریدگراموفان مزامیرآدرماهی مخرسی داخل نیس مگروبی آن كل اس آلكا استمال ا ماز ا درح ام نسود نسب ادركار يم اسفيس بوندلكا ب اس ساكره ماز كام كاس الدس مناسانا دفاجي من عظم نظركت جوست ، بأزے بگخطاف ٰ دلی ہے اس لیے سند ذدائع کے خودیریصورت ہی اماً ز قرار دی باستگی . مسسستنكه اس بن شينس كرب مزورت اس بن كرني كام بزاا درستنا اكستسم كالروانب سيت اوداكراس واحب متصرون وترسعي لوواس التنشبيه اس ليدقران مجدى اس بن تلارت مزاد استاكس وتشارر محمى طال مين فأرنيس بوكما كميو تحرقوان مجيدكي ظاوت ها وت ب اروادت كوذربيرلى ولسب بنانا سخنت حرامهت ر يتريدا كيستسم كى قربن سبت كلام الني ك كرنسودسب سكة موقع يرنسوولب كصورت ال كى الات كى الديد مالك ديُديريرٌ لاوست قرآن سيه متعلق احكام شرعي مسستل ديرك بمكاس يستادن برتسه ويمس بي الدولوب ادر لنوميروں سے آگھ۔ ہم تی سبے اس بیے اس پڑھا دست قالِن مجدِ نی نسنہ با زہبہ لإن آلادت قرآن رميزيو بيهو إس سيدهلي فدوكسي ورت بين برطال محفر ثلاث يرمها ومزلينا عرصها ورمعا ومزع كريمناسي البازادراس كاستامي وييت

نسي علامرا بن طبين شامي مق اس مستلكم لهيف رسال شفا رالعليل مين وري تغييل مسيرسات مع دلاك كعدواسي -

يان ما ومذك جازى دومورين بوسكى بن -

۱۰ ادّل به کا کادت سے ساتداس کا ترجدا در تعشیر جی بو توبیرود کادرت مجرات نه دست گانلیر کی عیشیت افتیاد کرسے گی اس کاسا دخد لینا جائز برگا ۔

۲ - دومرسای کرندیکی الازست اختیاد کرے دان بلت کے ادروقت

كى إبدى دفروك نخاه ك ادركادت كراب محركر كاكرس

مست کے دیاں ہو دائوں قرآن مجدست اور ہے محرست والوں پرادام ہے کہ ایسی کلس میں دیم ہوئے کھوئیں ہیں مام کوگ امود اسب، اِسٹوروشنب اِ البنداد دو ارمی شغول ہوں اور قرآن سننے کی طرف مترجہ زموں ورزگنا ہے اور ا کے جب دیم روسے قرآن سنا ہی تصور ہو قراد سسے ساتھ ہے کہ تین اور ال تمام آواب کی روایت کریں جو فادت قرآن کی مجلس سکے لیے لازم ہے ایس در کیا کدر فیرو کھول کر اپنے کا دوار دیں گھ جائیں اور پہلے ہوستے اس کی اور کا اور یہ ور تی رہے یا دار سے معاف ہے ۔

مسست کی دید یا او محراص ترا وازوی اگرسندی آوازش مرمیسی سے قاره یا جاست قراس سے دربراتیت ب دست والدل پرسیده کا دت داجب نهرگا دراگراس کو محکم کی جل آواز قرار دیا جاست ترسیده کا دت داجب جوگا اب یہ ابت کری آواز امل سے یا سعنوی اس معا دیس آخس جدید کے امری سے اقوال خود محکف بین بس کی تغییل دسالا شیرالصوت پر ہے اس سے سعیده سی دورت کرواجب قرار دیا جاتے۔

مستله پیدیدوس قراق یکونی وظارت رکسف بیدسام از سنست منس سيمتن فسيصدا وينصوصا اس ومرسعه اودمي زاوه كال كركس أيحم شرمي سي مطابق سلام سنف والدربياس كاجاب ديا واحب برواكب ادر باواجب ا واحب برسك سيعب واب دين والدركا واب سلة كيك والاست بيال اس كا اسكان بين اس بيه ليه مرقع برسلام كرا بي سيسب را بیستو کسی سنے السادہ تیکم رثہ ویر کد دیا توسننے والوں براس کا جاب وينا داعب ب يانين و ترسمنى قراعدكا يمطوم وقلب كراس واحبب ك المائيگي اس طرح ہے كوسائم كردتے والے كو اس كا بواب علوم پر وقلت ۔ شفت دال من قدرت ومن س اس ميعه وجب جاب ما قط بر بالأيل بيت -البداختيا لم جاب مام دس دين وبترب كوكري كك كل وكالمب ادر وما فاتبا زمی بوسکتی ہے ۔ دانٹرسمانددکوالے اعلم دمسائل إخذا لات مبيده منطنا ومثلا لمخشاع ستبله معنوي أكع تكوائعا زبيته تغييل سكهك مصنوعي الكولكوال وكيد. والات بديده مسقال سلاال ملزم ہے ارا مرکامنضم ہرا اور بی تیج کوٹر ما دیاہے اس لیے مسسستلد يشيناني منثا اددام استعال يركج كرامرفون ستيختف

بري گرامنين كار ستوال ما م طور ريسودنسيداد دورب كريجلسون بن تفرّت طبيس بند بوكب اس مطين كايرها زنين فكرعودًا اس ومغيركا مدل بين استن *ل کیابات کرفی شخس بی برنز تی سے کانے کانے میں بھی استعا*ل كرية برزاس كي دجه الصفين كم الهود لعب من دكانسين حاسكة اس ليے اسٹين پر کاوٹ قرآن اور ورسرے منديمضا بين کاپٹرمنا اوراس بين مستستدعب اسان بيعنا مأزب تستنامي لأتست ترليب كالبي عجلسون میں زمنا مائے جاں کرگ لینے کارد ار اود مرہے مشافل میں تھے ہو مِنعَ كَى طَوْمِ تَرْجِدُ مِن مِن درزبجِكَ زُّابِسَكَكُاه جِوگاً -مستکہ ٹیپ رکا ڈورکے ذریع جاکیت سی جلتے ڈاس کے شف سے سمدہ کا رت واجب میں ہو؟ کیو کوسمدہ کا وت کے دحرب کے لیے ادارت صيمة تمرل سنت اورآ لدب بان وسبه تشعورست كلومت تشعودنسي -مستنك فابري كاس كردكاروس مودن والأالي مردست سي كليه بالتيمس كرزها باسكراس كانتوش كوقران ملين كما باسكنااد اسى نارياس كابلار فسرجيزا مؤرب - رس لات مدر وحلك ومسكال لے إِلَّ اَيَاكِ بَونے کے احکام مستعلد اُکرینیے کی مض (ادیرکا بھی میں نما سستایسی مالت میں گری ہے كراس كاياني دونان طرف مست ماري سي مثلاً مركاري إلى حاض مين آرابسته اوروض

كاياني بْدرىيد إنتها ورِجِيْل إيارابهه، اور درسري طرف إنتها سے ورييشل خان

برویس یا ن تکالا ما داست تراکش فقه است کرام سکه زریک به عرض باهمی اس قت مم آب فاری واری موملسلے کی دجست ایک می زیرگ ۔ م مستنظمه اوداگر ومن ایشنی کایا تی دوندن طرنب منت مادی ندجوا و دندن وب اکسی کس طرف سے مدیوز اکثر فہا رہے زویک بدعض اوڈ کی ایاک ہوجائے گ بعرایک برنسسے مداس کے اِک رسنے کا طرفہ بسینے کہ اگر دو کمی ای جم سبتديعنى محدور مياست ركمتي ب توميط س كاست كونكي س الكل واطبية يفرنس كودونس طرف سعة حارى كروا واستقيني مبس وض إلى مي نجاست كري ہے۔ اس سے ایک طرف سے یانی داخل کیا جاستے اور دو مری طرف سے کا لاجات توده مرئ المرف سے إِنْ سُكِلَة بِي مِوْقُ درُنجي ان ان سے إِسْبِ إِلَى مِراسَيْكِ يفردى تين كركون فاص متداراني كاكل جائے سے بعد يك قراد دا بلے البدسف فقهاسك زديك بين مرتبا وربعض سحال أيمه مرتب دمن إمكي كالإني بعركه كالإمنا مرودی سے اس بیلے احتیا داس میں ہے کرایک فرف سے یاک یا فی داخل کرے ودسرى فرنسه سي آما إن كال وإما سيع بمكاكرة وع سنج ست سك وقت إس وض ا بھی میں موجود ہوا اس کے معدوض بھی اوراس کے بانے کو بک سمیا ملے اور المنتور البايان كل بلسفس مدمي استعال كدايا واستروق وزنمار كميمواني وأكامت مديده صفكال صنابي زمین سے یا نی وسینے والے (شیرب ل) کے مطابع مستنطر وقرع مجاست سے وقت میں قدر اِ فی دکھیں : ہوا ہی تدر كال دريغ سيرده يأكه بوطاكب أو يرفس زكاطبت كأنل سحشيج أنين بس ست إلى كالدمون عن توكيا وه الماك زمولا التيب كدوه إني ايدا ي كدو میسامتدا رف کرو ک در میں علاوہ جرسے برستے بان کے لینے والا پانی ہو کہنے گر چاکہ وہ فی البتر دکمویں میں انہیں ہے اس کا ختبار نیس ہے اسی طرح جرا فی انس اس آب نی کنوں سکے افدرز جو گاسگر ابھور آ مست نیسے سے بدر میرسا اس ارض سے اس کے اقدر آجا کا ہے وہ معتبر نہیں ۔

البت اگرنجر به سے البت ہم جائے کواس کی جڑیں پائی ہمت دہتاہے تواں کوئمس کیس کے اور تخرید ہے جب اس تعدیک جائے گار ہم جائے گا۔ ممست کلمہ اگراس آبنی کنویس ہیں ایسی نجس چرکر جائے جریک ندسکے تواسکا تکا تا ما اف ہے بھراس میں دومور میں ہیں پاقوہ ویزوی نجا سست ہے جیے چاک محاف ہے مرف بانی تحلیا ہے ہے کہ جہتے مرازی واق صورت اولی میں بلاا تنا استفاد کریں سکے کہ گان خانب بھرکہ وہ متی جو گیا او بھردت انہیں اگان مدر بھر یہ و صلیا ا

آنتفادکریں سے کہ کمان عالب برز دوستی جو ایا دوجر دیں عال دیں والات مدیدہ و کھیلول کے سالمان کی خرید و فروحت مست تلہ جسالان کورخوں اِحام وسعیت ہی سے کسیل براستعال ہوا ہے اس کی سخارت اور فرید و فرخت ہی حام ہے دوجا ہر وسحو و میں استعال ہوا سے اس کی سخارت ہی جا رہے اور جسالان کو جا زادر ا جا زوونوں فرس کے ہے اس کی سخارت ہی جا رہے اور جس سالان کو جا زادر ا جا زوونوں فرس کے کاموں بیل ستعال کیا جا اسے اس کی تجارت جا زہے و مسارف القرآن ہے ، حسلا

آلات خما ومرامیراو راس که استخام مست مله جالات ا بازا و نیرشرد تا امول بی سک بید وش سکته بائی رنامه جائیس مصیح الات تدمیرین ستار و موکی وفیروا درآلات جدید دین

اسي مرك آلات لرواصب ان كاليما وجي اباً زسيد مستعت ومرامث جي ويز فردنسته بلمی ا دراستعال میی و سیسی آلات جدید و مستل مسسستىل بچگانا دمنبى حررت كا بواس سے ساند عبؤ دسازگی وخیرہ مزابیر برن دوطرم ب اوراکر معن وش آوازی کے ساتھ مجاشعار ٹر مصوبائی اور يُستنف دالي حركت بالعروز براه راشعا رسيع مغيابين هيمغش آيكسي ودمرسطك و برشتل زبول توبة دُنبِ بعن موفيل خيرام سدج ماع غنا منتول سبير دواس تسميك مأزخما يحمل ب- وسارف القرائدي ، من ) ويندأني وات جديده مسكرا محام مستقل مآلات بأنزكامين برحي ستعال بمشقص ابأنزي عي جيد بيتى استوك اسلام كالما تيددها يت يرجى استعمال بوستكت بسائحا لعنسيس بى شكة شيبيغك بجارا مواز برا ليجاز ان كي ليجا وصنعت وديخارت فجركمارك كن بيت سندم تزجيدا در مآزكا مول مين ان كاستعال بي مآن ب علم مسيت كى نىيىتەسى بنا يا ملىت ياس بىل سىمال كىاملىت تەمام سىيەدا لات بىدىيەمىلا مسستل دوسری توسل کی بال براق حام خروست کی میری جید و إساد فی والمنزي كوري المراب دوا يا متعف سواران وسكور ويكن الرين والبرواج كابل بهادى دُم مِيں زيم : كا استعال جا زندے البتدايسي چزيں جرد دمري قوم ل كيمن توی دفتے ہیں بیسے کرٹ بیلن دفیروا فری دمنے کی فریح کاشٹ سے کھا؟ اس سكانتياركرسفسنطناه بوكاكس كمكس زياده البزجيزي ودمري ومل کی مہیں وشت ہرں ان کا امتیارک کفریرگاشف ملیب تکلینا والی اِزَمنا ) یا سررج في ركد لينا ونيرم - ﴿ حِينَةُ السليبين مشك ﴾

تصادر سك شرعي امكا وملهت تعسركمينيا افأرسي ليسرى وترسي تعورناايا بیں رحیایا یا ساسخیا رہشین دخرہ یں معان میں اہا زسے سكابين مالك بعيدمستي سفرست بليدعام كامتن كاطرف مسافر ومبودي ما كست كراسيورث مال كرست ادداينا أو فر كميولسك . اكري سفرکسی شرمی مزودت سکے ملیے اِ سماش کی شدیدمزدد مشرکے میے ہو آوہ۔ اضطراسي فرتكم في أما رسه - والتسريدالك التعريمذي مستنك مرتسرين اس تدرجون جول كاكرده دين برزهي بون اددكي مترسط منائي والأوى كغرام وكرويكيم وتصريسك احضا كالنفيس وكعاتي زيس ايسى تصدير كالعرس ركعنا اوراستنمال كراما زب أكرجه بنااس كامعي احاز والقورال كامالقورسك حرقعها ديركسي ايسي تكبيس بني بوتي مبل كمه وه عادة إلمال اور ذميل ويتفيرهجي عِلَىٰ إِن شَلْدُ إِل *فرش وِبسَرِيسِ إِ*نِي<del>قِينَ كُنَّ كَدَّ سِيسَكَ</del> َوَكِسِي وَفِيرُومِس إِيعِ تَعْ سيت بي بي إرته و كيني كان جودان كالموس كنا ادراستعال كرا ماز ب الريدنان السكامي المانيه - (رسال مكرومان) تسليديكن وفريش كل الانت مين مروشلة مسلى وغبره تراس مي تعسوير درسال میکودستان مستقبلہ اسی طریع کیمستردیجیۃ فرسے بوسے ہوں جن ہوتی تعدیر معری نظرتے ان کا ستعمال می ابازست ۔ ( رسال نیکومست<sup>ی</sup> ) سترلمد برتنون بين ج تسريق سيح سيح سواكمسى بنكر برن مه إلى لي مِسْن

يح حمينس أس ني الكرور ثري تعريب عول تدان برتنول كاستعال مي ودساله نمكود مثلقه مسسستىلدېچىل كەگزا ئادىجەتىكىلونىيا گەھىردېرى ئوان كەخرىد د فروضته در بجيل كالمحبيثا الصنت بأ زبير 💎 داييناً مستاي مستستكرمنى كضميرق وايق مردين جاتى دست دا لانس اس لمرك سشاتی اِدوسری کلانے کی چزی اگر پیکل تصویر بنا کی گئی بهل وّان کا استعال الدخرد وفردضت اخارَستِ . مسلًا مسستله ادرود محديدي سبت كبحال كالباذمت زدني بإستة كروه كعلن كايمز وبطيحل تعرير باليس إختلف بكسي معمد فتض غريب كليق تعلي بس كروست علا فرائي اس كي بيرن سبب كامثما أي فيرم سے جھلے نے زاروں میں فرصت برشے ہیں ان کوٹر پیرکر قروسے اورکوگوں وبمنغ التصدوا لمرام مستار ممستقلر تسويراً كركسي غلاف إقتبى دغيروين وشيده بهن إكسى وُبر دخيره یں بندہما توا س تعلی او ، وغیر کا گھریں رکھنا جائز ہے اور ما تھر وحمت سے وخل سنه انع نس كريونا الدوخريزا ال كامي الجارب وحاله كروره صيص مسستنكر جشقس كم بن يكونً تقريركدي برمُ وَكِفُرون بن ستربر اس کی ااست و زہدے اٹای ) اس سے میمی سلوم ہواک اگر تصویل کسی حكب إرساله إاخبارك اراق مين تعديب أران كأكم من ركفاعي مأنهب الركدوشيده تعاديمي جول تعاديك محمي س والا تكرمك مسسيتنك طانار كتصور نلسف ادرفول ليفكى اجرت لينا اوروينا ودن

مستشل کین جب کرخودتسا در بی که یع دشرا متعسره برق خردیا ا در زرخت کرنا دونون ا مآزیس ۰

مسسستدلم مِن تسادر کوبنان اورگری رکنانا جائزے ان کا دا دوادرتعد کے ساتد دکمین بنی کابازے البتہ تبنا جا تعدد تفریخ جائے ترمندا تقد نہیں جیسے کئی اخبار کی تاک معتدرے تصوراس کامعنمون دیکھنا ہے جادا وہ تعدیم میں سنے آجاتی ہے اس کامغدا تقد نہیں۔ اعدالہ کردم سیکا ہے۔

مستكه فام لمدريط التعماب يتتل بكرمب دمس ليكم

له شلة بيري وإسلاقي دوا قال تشك تديد لدر وتعين وفيره الكن مسبد لذت سذه

بكدوايس مطاقت اس ليا مسب حبورهما رومهتدين كاس إرسايس بينه كرايسية مكان ورنمير ونمروي وانمل بواما ترنسين عس مين تصريم توعيوه مسست کم تصویر دلسل مکان می گر کم فی مزین براس کرعیا دمت کرنے سے سيع بعي مغير ضر درت ك وإن حاماً زنسير بكي بضرورت شديده برما استشفى ب مَّلُا كَسَى تَصويره ليه مكان بس جا أكسى سماش إسعاد كي خرورت سكه بيرغرورى سے مراس بر تدرت نس کرواں سے تصویر شا دے تواہیے و تست مصور مکان بین داخل بخ اجآ زسید را ورنیدر ضرد دست میشاجاً زسیند . حوال میرورمده ، مستستكد جس سكان بيممزءتعرير للكيهم في برن إمعلق برن اس بي نماز يُرْهَنَا مَكُوهِ وَكُوْمِي بِهِ - ﴿ وَالْهُ لَدُورِهِنَ ۗ ) مسست لمداكر كستخص كيمكان مي تصا دريمنوعه موجود بول ترميسسانان كا اجازت بشدك ردان تعاويركونادس إخراب كروست بكاكر قدرت بيني كسي مَجَّرُش كَانْدِيشْد: جِرْدَالِياكُرُا واحبب سيّه . (حالدنْدُورمندُ) مسسستىلدرد پييهسيا درگغش پروتسوريني موتى دانچ سيدا دل آوان پرمجايي "ائيًا مونست جيماني بن سيع ان سكاستعال كامضا تقرنس إكارب المت مذه دورہاننرکے مدید ریاسس کے احکامر صريبية بن بي كذاف مع المتنزل كاسع دول لاسترب أ الملكم ، آج كل سنة فينشول سنة زمرف مردون كوبلا ورقال كم جي نيم ديد كرويا ہے مرووں نے انگریزمی نگوٹر کا ام رکھ کربنتا شروع کردیا آرھی رازن کے۔ مصعرمت الهيميول سحساسيغ بعرف بي كوني بروادسي جوتي كراس بن بات

اک کی اراضی اور گاہ کرمیرو ہے حور توں سے لیسے لباس امتیا رکہ لیے کراول تر ان میں مبت ست اعضارٔ متر گردن ، اِز د دسینہ کاسکعلاہی میں ہیے ا در جر اعندار ويتكريرستريس بن الرب س بياجست بهنا بآلب كريدن كريسيت نغرآئی ہے مہمی کعرسنے سے بحری ہے علی سنے فرایسے کرسب سے بسا فرمن وبسلمان برعايه بتركسه ودسترح بأكسه جوعرف مازمين ببن بكدعام حالات مِين بيال كيم كرثه الي فطومت مي إستثنا رمواض ضرورت عزدري بيد بمكر كمجه نگر*ک سے معنر بی فی*ٹن کی زدمیں میسراس فرض کرنظراندا زکر دیا ا در کھیے لوگ جوفود میشدا زراحت بسیر بی نسوں نے وحول وغیرہ کی رہم استیار کر ایس بن سرکل حاكسها وريسب كسرة كناجرا كانغيره محض بعانا تدوست كدونياكي كرهاجت ا ديمُردرت أردارُت (س ريرزون نبي - والله يهدى من يشاء الى سواء المسببيل كأصب لذت مئا

تعدید سلی حبک ورجها وسی احکام مست با جادس بیداسلی درخب سالی ن کنیری فرخ به اس لیانی سیسلی فرن کربقد داستاه مت ایشی قرت جیک از کا دیار سے آب دوز مشتیان مراد راکت جمع کرا با بہتے ادراس کے سیے جمع من کرسی نے فروت بیسے دوسی گراس نیت سے برکراس سے درید سے اسلام اور سالیا فوات دفاع اردکا رسے متنا بلد کا کام با جائے گار دوجی جها وسے محمر میں ہے ۔ انسیر سارف اختران نے ہم صلی ا

رینچر دلیس کومشارت مستکه صرت س بن سد دفارت بینچر دلیس کومشارت می درایت بی کررسول اندُسولی اندها پرام نے ذرا کی کرکے دن کا د باطرینی اسان می سرحددن کی حافظت کا کام ساری دنوا در

کر بچاس میں ہے ان سب سے بھرہے استخاری دستم ہاس میں دینجر ہی ہیں کے بييكتنى خطيم بشادست سيركبكران كي نيرت دباطيعنى اسلامي مرحدول كودكشان دین سے معنوز دیکھنے کی ہوا داس نیست سے ساتھ ان کوچ نخوا منتی سے وہ ہم کس تراب عدان كرموم يكرك كي. وهنال جاد سوم بحری فوج کے لیے ظیم ساوت منتیانس منی مندمنے رہاتے بحری فوج کے لیے ظیم ساوت مسیکہ رسمان اندمین اندمیا رہم شف فوا کار وشفس کید دار سعند دسے کارے پر بیرہ دسے تواس کا بیمل لینے تحكرم أكيب بزادبرس كيعبادت سدافض سبيه دفضاً ل جاء ، اس بي مجري فرج كريك تني مظيم معادت ب واصلاى نعاب، تحومت سيفرفنكمين جينره وسيفي كضغيلت حفرت فالدين وليدينني الغرجر تست دوايرت سيتحكر دسول الغرطي الثيطير وسلم ف المراك عرض فعس في سي كان كوجها وكاسالان وياس في على جها وكا ادر بوشفتركسي تمازي كرككر والحال كأفركمري اورانكراني مين لنكارؤاس نيرصي جاء

سميا دمجارى وسلم بمحرست سيروفاعي فنذيح وسيم معرفسه بين خريج كرسنه كالطينان بوتراس بيده ولينام مع بالريحمين والوسهد واصلاحي نصاب مساس شهري وفاع كى خدست بقى جها دست

جا دمرندمی لاجگ رِباکر اوست کا نام نسین جراگ لینداد دو مهرمے المان كتروركي مناظبت سيمقعد سيرشهم أحطيق ودعي مماجين كيوكر ثماذ برازنے دلے ساہیوں کی مداما وکر سہے ہیں کران سے ابل دھیال ا درگھر ہار کی خانلست کرسے ان کریے ٹی کرکر دیا ۔ بتا رسے فکسے بیں شری دفاع کی فدسٹ نجام وینے داکے جامی نورستا نجام و سیتے ہیں وہ تعبی الندے نزدیک مجا دین سے سے انفأ ل جادمه في المستق مستنكر آيات قرآن مي شودور اکن شديد مما نعت اوراس ريفت فعاب ک دعیدی آن ہیں ۔ اس فیراس سے سیجے کی تحربونا پاہیتے اورگناہ ہوسنے کا احداس إقى رب اوركم إذكم يصورت ندر بي كراس عرام كوحلال بناكرايك س من مسے دوگاہ بنالیں اجکرآج کی جیک سے سودکومناخ یا نٹرس کا ام ہے كرملال يجاباته - (سادنسالقرّن ج) من<sup>ير</sup> ) إقى دابيسوال كمبنيك بغيرسود يحين نيس سكت ينطيل قطعًا صحيح نيس را دسودے بغیری بیکسسفم سی طرح قائم رہ کالب ، مبکواس سے بشرارد افع ومفيرصورت بيريمي أسكاسيد سيدى حفرت منى المحرقدس سروست بلاسود بحارى سيرنام سدايب باس رسال تحرر فرايا تعاجعه بجارى سيعبس امرن خصي قابل السليم كراياتنا أكران اصعل وتواعدى دوشن بي وكيسستم شرعى اصول را گیا تر دنیا دلید نیزگی کواس میں بوری قوم وست کیس طرح ملاح و له تتعیل کے ملید صنبت تدین برؤ کی کاب سوروی ادخا فرایش كه اس بالجير كربيحول كم متعلق الدخماني كالكب قطعها وآگي م بطور تطبيفة بيش

خروينا الكوسودا جيازلينا ال معدسواجا سنانشا ابل مرسب بتحول کے پاپسیمی يخزكل إيك مهذب كدرا تشاكيع لمانيق ترتي صنعتون ك المصين بيكيون كا وجوالي

بندوق ك كرك بية وسكار كيد مسأل مسستكد بندوق كى گولىت كوتى با فدازخى بوكرقبل ذيح مرملت تو ده ایساہے بیسے بقرا لائٹی ارنے سے مراہے میں کو قرآن کرم میں موقودہ کہا گیسے اور حرام قراد و کیسے اس مرتے سے پہلے اس کو فریح کر ایا طائے توحل ال برمائي . (تقسيرما دف الغرّان ج ا منال مسسستارات كربنددكى إيكرك وكداربنا في كمق باس يستعلق بن على ركا خيال ب كرنير كريم من ب مكر مجمد رهل رست نزديب يريمي تيرك طريم آرجار دنسين بكرفار توسيت من سنت بار دوكي فافت ك ذريعي كرشت مبيث عا" ا بصدرنه خواس میں کوتی عاتش نیول س لیمالیسی گولی کا میکار بھی میرون کے سکتے مارنسیں - اسمارف العران جا أفكريزي ووارك كأسستهال

مسستلد بعض عماسل فرايب دوا وعلاج كسي عام جزرا كاستعال اس شرطسه ما زهد كواس دواسم استون است شفا بهدها ) ما ده معتني بوا در سموتی ملال دوااس کابدل نه جوستک جمکر بایست کے بیے نثراب کا گھونٹ پینے کی اما زنت دی کمی سبت دفیا دی عالیگیری ) تعضیل ندکودست ان تمام انگریزی د ما وَن كالحكم معلوم بوكيا جريورب وغيروت آن بي من مين الرب وغيره نجس اشيائها بهزامسلوم فينيني بوا درحن دوا مَن بي حام رئيس اجزار كا دحر ومحكوك بهو

ان سيحاستعمال بين درزيوه تمنياتش سينها واحتياط ببرمال احتباطيسة الوليّ شديدهرودت مي شهر· والتُوسجان وتعليك اعمر إمراف القرّاك ع. وكذا" اليراكيب دولست بوعم مدودا وتركاب أس كالمناسي بالرفاكا بست بحراس من دوست سوسيوس جائد مدوراه رت كالكركوني إيسا طريق اختياركيا واستدمس سعدارا ويبداكوني کی صلاحیت بنی تم برد بلنے نواہ مردکی طرف سے یاحددث کی طرف سے سی دوا والتحكش يحير ذربيدل يرمش ا درنا دحي ما بيرست كوتي ايسا طربقة انتياركذا رسول على الشرطيد والمرسح ارشا دانت كي ردشني مين أ جائزا ورحرام سبت إل منع عمل كي لمريمين تواه و و وال وخيرو كي صورت بيس برل إيسى د وا اور المنجكش إياري بالسرك ذرمية ضيءالات كروكي كرفاص خاص خرور آل ك كالمتت وقتى عور ربقته رضرورت إن كالستهال كرليينه كي مخبأنش ہے اورو پھي اس قست جيكه اس يوس كاستعد كوني الحائز ندر كيل س كوفرى ادراجها عي حك وبنا تزبعيت دسنست كامتها إربية كراس كرقوم والمت كتمديي زعرف عاكز بكرذربيد فلاح وترقئ قراره يناجس كرا شرقك لاراس سي رسول والشرطاقية نے قوم دیکسے ہے مضر اکراز کمزا پیندیدہ تا ابو، میرگزما ٹرننین ضوحا سبكراسكي فبإدفقر دافلاس سيخرف إاقتصادي مرطال سيخطرو يركعي طبت جس مردبالعالمين كفالعونظام دوبسيت كي تمت بني ذمه داري قرار ديا ہے۔ ادر کسی کی مانغت کواس می مائز نہیں اکھا عرب سے ما فی وفقوا نلاس سيرخوف سيدا بني اد لا دكون كروسية مقد ان سماس نيال كي ترويركرستي في

قرآن كرمه نه جارشا وفوايه اس كان من من ميكرتمها را ينس نفام روبسيت مي رانطست کاشراوف سے تمام مندق سے رزی کی ذمر داری رسالعلی ہے ناک<del>ی</del> واضحاننا لوس لينة ومرايسيت وميامن داقية فى المارض الآعلى الله وذقها يعلدمستغرها وسيتودعها اطيه اليئادين يريين دالي سر فی معلوق ایسی نمین جس سے رزق کی ذمر دارمی الله برند جو دوان سب سے تفتة ممكك فيكرجا ناسيداس آييت مي احتر تعل ف ند اصنح وا واكد وومتى عامین س عالم میں بیدا و استعابی ان سکه رز زمینی خردرات زندگی کی کالت ده نود فراشت جل رداس ثنا ن سند فراسته می که مقرد کر ده داشتن توفر پر طبسته ایس داں سے درق مامن کرئے کی منت بھی مرتکوں کے ذمرنسیں ڈا لی بکہ رہمی ان کے ڈورنسی کیا گیا کہ جب روکھی دوسری گلفتنق موں تو درخواست ویجر اينا داشن دارنتمثل كراتين بكرزوائ يعبله مستقرها ومستودعها يمنى دسبالعالمين مرطاندار كمشتق قيام كاها مدعا دخى قيام كأه كوحانكست *مہن اس کو رز*ق وتیاہے وصنبط ولاوت عملی وشرعی میشیت ) مزینے <del>میں کے</del> راین اس مدرت ... بیر اص رسالکامطا لیکرین . محرمت کاغذا فی کنشرول محرمت کاغذا فی کنشرول جب من منك مِن فقعا دى ما لات ي<u>سد</u>خراب مرجائين ك<sup>ا</sup> أريحومت تعلم كالفرزكري توست سے لوگ اپني خروريات زندگي سے محروم روجانين تو يحومت البي جبزون كونسيفانكم وركمنطول بي الصنكتي بها وزغله كي مناسب تعييب تمرّ كرسكتي بيد مغارت فقها است نياس كالعري والأبيء رمنارف لقرآن ع وسك ) \_ تعدت بالمنعسير \_\_\_